مواجہہ کے سامنے

محمد زاہد نیازی نقشبندی

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

مواجہہ کے سامنے

محمد زاہد نیازی نقشبندی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔ گنج بخش روڈ، لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

85034

نام کتاب	ــــــــ	مواجہہ کے سامنے
شاعر	ــــــــ	محمد زاہد نیازی نقشبندی
بار اوّل	ــــــــ	ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ/اپریل ۲۰۰۶ء
باہتمام	ــــــــ	سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری
کمپوزنگ	ــــــــ	ورڈز میکر
مطبع	ــــــــ	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ناشر	ــــــــ	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور
کمپیوٹر کوڈ	ــــــــ	1N107
قیمت	ــــــــ	[redacted] روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

گنج بخش روڈ لاہور 7313885 / 37-الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046

Marfat.com

انتساب

والدِ محترم علیہ الرحمۃ کے انتہائی مخلص دوست

واجب الاحترام

جناب **شیخ نیاز حسین** آف حیدر آباد

کے نام

کہ جن کی محبتوں کا ہم پر بہت قرض ہے

فقیرِ لاثانی

محمد زاہد نیازی

نقشبندی مجددی

Marfat.com

بظلِ عنایت

پیرِ طریقت جگر گوشۂ حضور نقشِ لاثانیؒ

آلِ نبی اولادِ علی مرشدی حضور قبلہ پیر

سید محمد ظفر اقبال عابد شاہ صاحب

دامت برکاتہم العالی

مرکزی سجادہ نشین آستانہ عالیہ لاثانیہ حسینیہ

علی پور سیداں شریف

Marfat.com

فہرست

* عرضِ حال — محمد زاہد نیازی 9
* تقریظ — رشید ہادی ۱۱
* تقریظ — ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی ۱۳
* خدائے لم یزل ہے وہ خدائے ذوالجلال ہے (حمد) ۱۹
* مجھ پر اپنی رحمت کردے یا اللہ (دعا) ۲۱
* جی میں آتا ہے کہ نعتِ شہ والا لکھوں ۲۲
* جو مسلمان درودوں کے بکھیرے موتی ۲۳
* بیمار کو یا ربّ کوئی پیغامِ شفا بھیج ۲۴
* کیا کہوں کیا میرے حضورؐ کا ہے ۲۶
* اگر دعا کو کبھی دستِ مصطفیٰ اُٹھے ۲۸
* دید کے واسطے آنکھوں کے بنا کے رستے ۳۰
* جہانوں کے لئے رحمت محمد ﷺ ۳۲
* ہے میسر نعت خوانی آپ کی ۳۴
* میرے آقا میری سرکارؐ مدینے والے ۳۵
* خوش بخت ہے وہ اک بار بھی جو پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں ۳۷
* خدا نوازے گا رحمتوں سے یہ کام پیارے سدا کیا کر ۳۹
* ظلم وستم جہان سے کافور ہو گئے ۴۰
* دہر میں بھٹکی پھرتی تھی انسانیت اور نہ تھی روشنی ۴۱
* اشک آنکھوں سے مری آج بہے جاتے ہیں ۴۳

Marfat.com

* آئیں گے غلام آقا کب مسجدِ نبوی میں ۴۵
* سج گئے بازار سارے سج گئی ہے ہر گلی ۴۶
* اپنے بھی نہیں اپنے دشمن ہے زمانہ بھی ۴۷
* کاش ایسی بھیک دیں کبھی خیر البشر مجھے ۴۸
* مل جائے مجھے کاش گدائی تیرے دَر کی ۵۰
* سرکار کی محفل کو سجانے کے لئے آ ۵۱
* ہوں گرفتارِ غم مجھ پہ کردو کرم در پہ حاضر گنہگار ہے یا نبیؐ ۵۲
* میں جو کچھ بھی ہوں آپؐ کی ہی عطا ہے ۵۴
* یہ لطفِ خاص بھی عالی جناب ہو جائے ۵۶
* تشنگی دل کی بجھائیں گے وہ اِن شاءَ اللہ ۵۷
* رحمت کی بھیک پانے سرکارؐ کی گلی میں ۵۸
* در بدر بھٹکا ہوا دنیا کا ٹھکرایا ہے ۵۹
* بزمِ جاں ذکرِ محمد ﷺ سے سجانے کے لئے ۶۱
* دل کہتا ہے اب یہ میرا اے یار مدینے جائیں گے ۶۲
* جھوم جھوم نام لے نبی کا با وضو ۶۴
* اے کاش میری آنکھیں خضریٰ کو دیکھ آئیں ۶۵
* ہر مانگنے والے کو قرینے سے ملے گا ۶۶
* مدنی مٹھل من ٹھار کی باتیں ۶۷
* رہِ حیات میں وہ شہریار کافی ہے ۶۹
* کونین کے گزارے سرکارؐ کے سہارے ۷۰
* مجھے بھی پستیوں سے اب نکالو ۷۱
* کرم ہو یا رسول اللہ اب آئیں ہم مدینے میں ۷۲
* آپ سا یا مصطفیٰؐ ہو گا نہ دنیا میں سخی ۷۳
* مل جاتا ہے جب کوئی مہمان مدینے کا ۷۴

Marfat.com

* نبی کی یاد سے جو دل کبھی بسائے نہیں ۷۵
* لمحات جب ملے ہیں مواجہہ کے سامنے ۷۶
* غلام ہوں مجھے وابستۂ کرم رکھیے ۷۷
* پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ ۷۸
* ذکرِ محبوبؐ کی لذت کو یہ لب جانتے ہیں ۸۰
* خدا ہم کو بے شک خدائی نہ دے ۸۲
* میرے مرشد کا جو گھرانہ ہے (منقبت) ۸۳
* دنیا میں یوں جیا کرو (دعوتِ فکر) ۸۴
* الفاظ کے گلشن کی مہکار سدیدیؔ ہے (منقبت) ۸۶
* اللہ اللہ یہ شکوہ وعز وشانِ اولیاء (شانِ اولیاء) ۸۷
* والد محترم کی جدائی میں ۸۸

حصہ پنجابی ۸۹

* خالق اللہ رازق اللہ سب دا مالک اللہ (حمد) ۹۰
* کدوں تیکر غماں دا زہر پیواں یارسول اللہؐ ۹۱
* دکھاں غماں دے کولوں میں پچھا چھڑا لیا ۹۲
* چار کھدے نیں دل اندر گنہگار مدینے دا ۹۳
* نہ کوئی آرزو خدائی دی نہ میں طالب کسے خزانے دا ۹۵
* عابد زاہد عاصی کو ہجے سوہنے وَن سونے ۹۷
* نعت لکھنے دا جدوں لگا پتہ تھوڑا جیہا ۹۹
* کرم سرکارؐ دا ہے واجاں پیا ماردا ۱۰۱
* او گنہاراں دِیاں مکیاں اَج انتظاریاں ۱۰۳
* سیّدی مرشدی یا نبیؐ یا نبیؐ ۱۰۵
* خیالاں توں اُچا مقام آپؐ دا اے ۱۰۷
* مقدر جیہدا اوی جگاؤندا اے سوہنا ۱۰۹

Marfat.com

* گناہاں دی میں جان داہاں سزا اے ۱۱۰
* سوہنیاں گلاں لج پال دیاں ۱۱۲
* شاناں مرے نبیؐ دیاں سب توں نرالیاں ۱۱۴
* تیرا لے کے ناں میں سوہنیاں وچہ جگ دے موج کراں ۱۱۶
* قطرہ کرم دا کوئی میں ول وی میرے سائیاں ۱۱۸
* فیر آئی یاد مدینے دی دل سینے اندر ہلیا اے ۱۱۹
* اللہ دا کرم ہویا جاواں صدقے نصیباں دے ۱۲۰
* کریماں سوہنیا میرے تے کردے ایہہ عطا جلدی ۱۲۱
* اللہ تیرے جیہا کوئی نہ بنایا مدنی کریم سوہنیاں ۱۲۲
* میرے لباں تے جس ویلے اوہدی نعت ہندی اے ۱۲۳
* اُچیاں نیں شاناں سرکارؐ دیاں ۱۲۴
* عاشقاں جشن منایا اوہدے عاشقاں جشن منایا ۱۲۶
* ساڈی ضرورتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں ۱۲۷
* کم چنگے میں کیتے نیں کد سوہنیا ۱۲۸
* حق تعالٰی دا پیارا کملی والا آ گیا ۱۳۰
* دروداں دے تحفے سلاماں دے تحفے ۱۳۱
* ایتھے نہ کرے کوئی اغیار دیاں گلاں ۱۳۲
* کرم ایسا کمایا سیّداں نیں ۱۳۴
* مستقبل تے میریاں نظراں خبراں رکھاں حال دیا ۱۳۵
* دھماں پیاں نے جو میرے ناں دیاں (ماں) ۱۳۶
* رباعیاں ۱۳۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ حال

الحمد للہ! میں اپنا دوسرا مجموعۂ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ میں نے پہلے مجموعۂ نعت ''سرکار کی گلی تک'' میں عرض کیا تھا کہ میں نعت گوئی کو فن نہیں سمجھتا یہ سراسر عطا کا معاملہ ہے کیونکہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظہرِ انوارِ خداوندی ہیں حسنِ صورت وسیرت کا یہ عالم ہے کہ طٰہٰ ویٰسین کی تابانیاں آپ کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور جو بھی آپ کو دیکھتا ہے پکار اُٹھتا ہے کہ ایسا حسین وجمیل چہرہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔ نعت گو شعراء نے آپ کے سراپائے اقدس کو ہر دور میں خراجِ شعر پیش کیا ہے اب حضرات میرا ایمان ہے جب تک یہ سراپائے اقدس فکر ونظر میں رچ بس نہ جائے اس وقت تک نعت کہنا ممکن نہیں یہ وہ مقام ہے کہ جہاں دُور دُور تک فن نظر نہیں آتا بلکہ یہاں حُسنِ عقیدت ہاتھ باندھے کھڑی نظر آتی ہے۔

نعت کے حوالہ سے آقا علیہ السلام کی کرم نوازیوں کا کیا بیان کروں پہلی کتاب کی اشاعت سے بہت پہلے سرکار ﷺ نے شرفِ باریابی بخشا اور مسجدِ نبوی میں بھی نعتیں عطا فرمائیں اور اب یہ کتاب جب آپ کے ہاتھوں میں ہوگی تو یہ غلام پھر اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر عرضِ حال کر رہا ہوگا۔ ان شاء اللہ اس سفرِ مبارکہ کے دوران عطا ہونے والی نعتیں تیسرے مجموعہ ''یہ کوچۂ حبیب ﷺ ہے'' میں پیش کروں گا۔

میں آج جس مقام پر ہوں یہ یقیناً میرے ماں باپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کیوں کہ کچھ عرصہ قبل میں غزل کہا کرتا تھا اور ممتاز شاعر جناب مشتاق لطیف صاحب میری اصلاح فرمایا کرتے ہیں۔ مشاعروں میں شرکت کے بعد جب رات گئے گھر واپس آتا تو والدِ محترم علیہ الرحمہ کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا۔ آخر ایک دن فرمانے لگے کہ اگر تمہیں شعر کہنے کا اتنا شوق ہے تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کہو جو دنیا میں بھی تمہارے کام آئے گی اور آخرت میں بخشش کا وسیلہ بھی۔ چنانچہ یہ بات میرے دل پر نقش ہوگئی اور میں نعتیں کہنے لگا اور والدِ محترم علیہ الرحمہ میری اصلاح فرمانے لگے اور ساتھ ساتھ میری بھرپور حوصلہ افزائی بھی کی اور خود

Marfat.com

میری لکھی ہوئی نعتیں پڑھیں۔ آج اللہ رسول کی مہربانی والدین کی دعاؤں اور مرشد کریم کی روحانی توجہ سے صورتحال یہ ہے کہ وطنِ عزیز کے نامور ثنا خوان حضرات میرا لکھا ہوا کلام پڑھ رہے ہیں۔

؎ میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

ہر چند کہ میں والدِ محترم کی پیروی کرتے ہوئے عوامی انداز کی شاعری کرتا ہوں لیکن اس مجموعہ میں شامل نعتوں میں آپ کو ادبی رنگ نظر آئے گا۔ میرے بزرگ ممتاز نعت گو شاعر رشید ہادی صاحب نے میرے ذوق کو نکھارنے کے لئے مجھے اپنے ساتھ نعتیہ مشاعروں میں شریک ہونے کا موقع فراہم کیا جہاں نامور ادبی لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ چنانچہ انہیں سن کر میرے اندر بھی اس شوق نے انگڑائی لی کہ میں بھی اس رنگ میں نعت کہوں۔ پھر رشید ہادی صاحب نے میری بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور میں اس قابل ہوا اس کے لئے میں ہمیشہ ان کا مشکور رہوں گا۔

میں وطنِ عزیز کے نامور نقیب جناب خاور عظیم قادری صاحب کو بھی خراجِ تحسین پیش کروں گا کہ فنِ نقابت میں مجھ سے بہت بڑے ہونے کے باوجود مجھے بڑا بھائی سمجھتے ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شاد و آباد رکھے۔ (آمین)

یہاں خصوصی طور پر ذکر کرنا چاہوں گا محترم جناب شیخ محمد ناصر پاشی صاحب اور شیخ محمد زاہد صاحب آف شوکت فیبرکس کا کہ نعتیہ حلقوں میں مجھے متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

اور ان تمام عاشقانِ مدینہ کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جو نعت کے حوالہ سے اپنی محبتوں سے نواز رہے ہیں۔

آخر میں نوریہ رضویہ پبلی کیشنز کے محترم جناب سیّد محمد شجاعت رسول شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ مجموعہ پیش خدمت ہے۔ کہیں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیے گا۔

فقیرِ لاثانی

صاحبزادہ محمد زاہد نیازی نقشبندی مجددی

0300-6636729

Marfat.com

نقیبِ آقائے دوجہاں ﷺ -فقیرِ لاثانی محمد زاہد نیازی مجددی نقشبندی جن کا تازہ نعتیہ مجموعہ ''مواجہہ کے سامنے'' شائع ہو رہا ہے۔ میں یہاں اُن کا تعارف پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ملک کے گوشہ گوشہ میں محافلِ نعتِ پاک میں یہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے ہیں اس لئے نقیبِ آقائے دوجہاں ہیں۔ آستانۂ عالیہ پیر سیّد جماعت علی شاہ صاحب علی پور سیداں سے روحانی تعلق کی وجہ سے فقیرِ لاثانی ہیں۔ الحاج عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کا بیٹا ہونے کی وجہ سے نیازی اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ سے وابستگی انہیں مجددی نقشبندی بناتی ہے۔ اِن کا نام محمد زاہد ہے۔ زاہدؔ تخلص رکھتے ہیں۔

محمد زاہد نیازی کے والدِ گرامی قدر الحاج عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ دنیائے نعت میں ایک منفرد- بلند اور عوامی مقبولیت کا مقام رکھنے والے ایک ایسے نعت خوان اور نعت گو شاعر تھے جن کا لکھا اور پڑھا ہوا کلام آج بھی ہر محفل میلادِ مصطفیٰ ﷺ میں پڑھا جاتا ہے وہ محبانِ مصطفیٰ ﷺ کے جذبات وخیالات بہت آسان پیرایا میں نعت کی شکل میں ڈھالنے کا جداگانہ انداز رکھتے تھے ان کا کلام بڑے بڑے شہرت یافتہ قوال اور نعت خوانانِ عظام نے پڑھا اور زبان زدِ عام ہوا انہوں نے نہ صرف پاکستان کے طول وعرض گاؤں گاؤں قریہ قریہ میں سرکارِ دوعالم ﷺ کے گیت گائے بلکہ بیرونِ ممالک سے خصوصی دعوت پر اُنہیں نعتِ پاک سنانے کے متعدد مواقع نصیب ہوئے۔

حکومت پاکستان کی طرف سے اُن کی نعت خوانی کے اعتراف کے طور پر اُنہیں سرکاری طور پر حج بیت اللہ کے لئے بھی بھیجا گیا۔

زاہد نیازی کو عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے ابتدا سے ہی اپنے گھر- محلّہ اور معاشرہ میں خالص اسلامی ماحول نصیب ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عشق ومحبت رکھنے والے نعت خوانانِ عظام- مشائخ عظام- علمائے کرام نعت گو شعرائے کرام اور سامعین نعت سے میل جول نے بھی اپنا اثر دکھایا۔

Marfat.com

اس لئے آج زاہد نیازی کہیں محفل پاک میں سٹیج سیکرٹری کی حیثیت سے کہیں نعت خوان اور کہیں نعت گو شاعر کی حیثیت سے عاشقانِ سرکارِ دو عالم ﷺ کے قلوب واذہان کو منور کرتا نظر آتا ہے۔ یہ درویش صفت انسان بہت کچھ ہو کر بھی اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا اور اس کا یہی انداز اسے منفرد مقام کا حامل بنا گیا ہے۔ ہر چھوٹے بڑے کی عزت کرنے والا عجز وانکساری کا یہ پیکر تاریخ خالی ہونے کی صورت میں بے لوث انداز سے محفلِ نعتِ پاک اور نعتیہ مشاعرہ میں شرکت کے لئے ہمہ وقت تیار نظر آتا ہے کہ انہی سرگرمیوں کو وہ اپنی اُخروی نجات کا ذریعہ سمجھتا ہے البتہ اگر مطلوبہ تاریخ کے لئے وہ پہلے کہیں وعدہ کر چکا ہے تو معذرت خواہانہ انداز میں مجبوری ظاہر کر دیتا ہے کہ وعدہ خلافی کرنا اُس کے قریں دھوکہ دہی کے زمرہ میں آتا ہے۔

زاہد نیازی کو نقیبِ محفل اور نعت خوان کے طور پر میں نے اتنا نہیں سنا جتنا نعتیہ مشاعروں میں سنا ہے اُن کے کہے ہوئے کلام کو سن کر نعت گوئی کے اساتذہ کرام بھی خوب داد سے نوازتے ہیں اور اس بات کے معترف ہیں کہ فنِ نعت گوئی کے وسیع علم اور عشق مصطفیٰ ﷺ سے مالا مال زاہد نیازی ایک معتبر نام ہے۔

''مواجہہ کے سامنے'' کے مطالعہ کے بعد میں نے مشورہ دیا کہ زاہد صاحب آپ پنجابی اور اُردو کلام کو الگ الگ شائع کریں تاکہ ادبی مقابلوں میں کتاب کو بھیجا جاسکے مگر زاہد نیازی نے یہ کہہ کر مجھے لاجواب کر دیا کہ دنیا کے کسی انعام یا مقابلہ میں اوّل دوئم آنے کی مجھے تمنا ہی نہیں ہے۔ اور نہ ہی میں کسی صلہ وستائش یا تعریف وتوصیف چاہتا ہوں۔ میرے لئے تو یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ مجھے مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہوئی اور میں نے اپنے آقا ﷺ کی سنہری جالیوں کے پاس کھڑے ہو کر اپنے آقا ﷺ کو نعتِ پاک سنائی ہے اور محافل پاک میں محبانِ مصطفیٰ میرا کلام وبیان سن کر مجھے عزت بخشتے ہیں اور نعتِ پاک کے حوالہ سے ہی انتہائی قابلِ احترام شخصیات میرا احترام کرتی ہیں حالانکہ میں تو عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کا ادنیٰ خادم ہونے کو بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ محمد زاہد نیازی کو سرورِ کونین ﷺ کے صدقہ میں مزید رفعتوں سے نوازے اور زورِ قلم اور زیادہ ہو۔ آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین۔

رشید ہادی عفی عنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زاہد نیازی کا مجموعۂ شعر جس میں حمد، نعت، منقبت اور استغاثہ کے حوالے سے شعروں کا تنوع اور خیالات کی بوقلمونی موجود ہے، میرے لیے نہایت خوشگوار احساس کا سبب بنا ہے، شعر کی ہئیت، مضمون آفرینی کی ندرت اور اسلوب کی صیانت نے متاثر کیا، یقیناً زاہد نیازی کو شعر پر دسترس حاصل ہے، یہ دور نعت کا ہے اور قریہ قریہ بستی بستی نعت کہی جا رہی ہے، نعتیہ مجموعے بھی تسلسل سے اشاعت پذیر ہو رہے ہیں، اطمینان ہوتا ہے کہ سوچ کا رُخ عافیت کے حصار میں ہے اور صداقت شعاری کا جوہر تابدار ہے۔ اس دورِ بے اماں میں نعت ہی پیوستگیٔ احساس کی ترجمان ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ جذبے بیدار رہے اور خیال کا یہ رشتہ سلامت رہا تو اُمتِ مسلمہ کو قبلہ رُخ ہونے میں دیر نہیں لگے گی، نعت، حرفوں کی طہارت بھی ہے اور معانی کی حسین ترتیب بھی، اس سے ایک ایسے تعلق کا اظہار ہوتا ہے جو شاعر کو بھی اور سامع کو بھی رفعتیں عطا کرتا ہے اور یہی تعلق مستقبل کے سہانے پن کا پیغام بر بھی ہے۔ زاہد نیازی کے نعتیہ اشعار سے ایک گونہ مسرت ہوئی اور ایک اعتماد محسوس ہونے لگا، کہتے ہیں اس زمانے میں اچھی روایات ناپید ہوتی جا رہی ہیں، جہاں فرشتوں کا سا ذوق پرورش پاتا تھا وہاں:

''پرے باندھے عفریت گویا کھڑے ہیں''۔

جس صاحبِ فکر و نظر سے ملنے پر گلہ صاف سنائی دے گا کہ نئی نسل نے ماضی سے رشتہ توڑ لیا ہے، علم کی روایت، تقویٰ کا تسلسل اور ایمانی سماج کی صورت، مضمحل ہے، یہ شکایت منفعل ہونے پر مجبور کر رہی ہیں اور اصحابِ دانش اس پر پوری قوت سے تبصرے کر رہے ہیں مگر زاہد نیازی جیسے جوانوں کو دیکھ کر ایک اعتماد اُمڈنے لگتا ہے۔

زاہد نیازی کا گھرانہ نعت کا گھرانہ ہے، اُن کے والد گرامی عبدالستار نیازی مرحوم کے شب و روز نعت لکھنے، نعت پڑھنے اور مجالس نعت کی سرپرستی کرتے ہوئے گزرے ہیں، ایک آواز جو دلنشیں بھی تھی اور پُردرد بھی، وطنِ عزیز ہی میں نہیں باہر تک سنائی دیتی تھی، حیرت ہے کہ

Marfat.com

اُن کے دنیا سے اُٹھ جانے کے بعد بھی یہی آواز ہر کہیں سماعتوں کی تطہیر اور تہذیب کا باعث ہے' نیازی مرحوم نے یہ ذوق اولاد میں منتقل کیا وہ جسے اپنی زندگی کا اثاثہ سمجھتے تھے وہی اپنی نسل کو ودیعت کیا' نہ معلوم درہم و دینار کی وراثت کتنی چھوڑی مگر یہ یقین ہے کہ عقیدت و محبت کی سلیقہ مندی کی وراثت سب کو دے گئے' اک زمانہ تھا کہ نیازی صاحب مرحوم کا مجموعہ نعت میرے پیشِ نظر تھا' اُن کی مجھ سے محبت تھی کہ میں اُن کے مجموعہ نعت کے پیش لفظ کے طور پر کچھ لکھوں' اُن کا تعلق اس قدر استوار تھا کہ تعمیل حکم کرنا پڑی۔ پنجابی زبان کے نعت گو شاعر' جب اُردو نعت کا مجموعہ لئے تشریف لائے تھے تو اک گونہ حیرت ہوئی تھی' پڑھا تو مزید حیرت ہوئی کہ نعت کا جذبہ بہر رنگ اثر آفریں تھا۔

زاہد نیازی جب اپنے والدِ مرحوم کے اثاثہ جات کے وارث کے طور پر اپنا مجموعہ نعت لے کر آئے تو نسلِ نو پر اعتماد کو بڑا سہارا ملا' یہ حسیں روایت کا تسلسل ہے۔ باپ کا علم بیٹے کو ازبر ہے' اب تو حضرتِ اقبال کو شکوہ نہ ہوگا' مجھے زاہد کی صلاحیتِ شعر کا ایک مدت سے اعتراف ہے حتیٰ کہ جب نیازی مرحوم مجموعہ نعت لئے آئے تھے تو بے ساختہ میرے منہ سے نکل گیا تھا کہ کیا آپ نے یہ مجموعہ زاہد کو دکھا دیا ہے تو وہ مسکرائے اور اپنی توسیع پر مسرت کا اظہار کیا' زاہد غزل کے لہجے سے آشنا ہے' لفظوں کے انتخاب کا اُسے سلیقہ آتا ہے اور اسلوبِ شعر کی روایت بھی اُس کے پیش نظر ہے' اس پر گھرانے کا دینی ماحول' نوخیز عمری سے ہی نعت کا سایہ اور شخصی میلان' اس روایت کو اور مجلا کر گیا ہے' اب تو وہ صرف حرفوں میں نعت نہیں کہتا۔ اُس کے افعال و اعمال' سیرت و کردار کی ہر جنبش نعت کا تقدس اوڑھے ہوئے ہے وہ اب نعت گو شاعر ہی نہیں' نعت کے آداب سے تراشا ہوا حسین جوان ہے' اس سے مجھے نسبتوں کی برکات کا اندازہ ہوا' صبیح رحمانی نے کہا تھا

؎ میرے طاقِ جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

علی پور کی مستحکم نسبت نے نیازی کو بھی ہر تیرگی سے پناہ دے دی ہے۔

زاہد نیازی کے ہاں نعتیہ مضامین کی متعدد جہتیں ہیں' اُس نے اپنی شعری صلاحیت کو کئی قالب میں ڈھالا ہے اور کامیاب رہا ہے' مدح میں حُسنِ ذات' حسنِ سیرت' حسنِ عطا کے تمام حوالے موجود ہیں اور ہر خیال بڑے سلیقے سے باندھا گیا ہے۔ مثلاً حُسنِ ذات کے والے سے کہا

Marfat.com

؎ والضحیٰ چہرہ ہے مازاغ بصر' لب یوحیٰ
اور حسیں گیسوئے واللیل ہیں شانے کے لئے

....

؎ کستوری و عنبر سے مہک ڈھونڈنے والو
خوشبو کا مزہ اُن کے پسینے سے ملے گا

....

؎ تیرے قدموں کے لمس نے انہیں رفعت بخشی
اب بھی نازاں ہیں شہا غارِ حرا کے رستے

حُسنِ سیرت کی جلوہ سامانیاں دیکھئے۔

اہلِ طائف نے تو برسائے تھے پتھر اُن پر
لبِ شیریں سے جھڑے پھر بھی دُعا کے موتی

....

بددعا جان کے دشمن کو بھی کب دیتے ہیں
بن کے رحمت وہ جو آئے ہیں زمانے کے لئے

....

آپ نے عمل سے اپنے ثابت کیا زندگی اصل ہے بندگیٔ خدا
غیر بھی دے رہے ہیں گواہی تری کیا حسیں تیرا کردار ہے یا نبی

اور اب چند حُسنِ عطا کے حوالے

میرے دامن میں تو ذرّوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
ان کی رحمت نے مگر سب ہی بنائے موتی

....

میں تو گمنامی کے جنگل میں بھٹکتا رہتا
یا نبیؐ کتنا کرم آپ نے فرمایا ہے

....

Marfat.com

موج بلا میں زاہدؔ کشتی پھنسی ہوئی تھی
مجھ کو ملے کنارے سرکار کے سہارے

....

کشکول لے کے ہاتھ میں دنیا کے بادشاہ
منگتوں میں آ ملے ہیں مواجہہ کے سامنے

....

رحمت برس رہی تھی رسالت مآب کی
ہم بھیگتے رہے ہیں مواجہہ کے سامنے

زاہد نیازی، تمنائے کرم کے آداب میں اطاعت شعاری کے اساسی جذبے کو نہیں بھولے اس لئے اُن کا اعتراف ہے۔

نارسائی کا گلہ اپنی جگہ یہ تو بتا
تو چلا ہے کبھی محبوبِ خدا کے رستے

کردار کی یہ نعمت نصیب ہو جائے تو پھر کوئی غم نہیں رہتا، بلا کا اعتماد آ جاتا ہے۔

کشتی نبیؐ کے نام پہ جب میں نے چھوڑ دی
رستہ بنا کے دیتے رہے خود بھنور مجھے

اس عطاء و کرم کا ایک نسخۂ کیمیا بھی زاہد نیازی کو ہاتھ لگا ہے مثلاً کہتے ہیں

تو بھی سلطانِ مدینہ کی ذرا بزم سجا
تیری قسمت بھی جگائیں گے وہ ان شاء اللہ

زاہد نیازی کی نعت، مضامینِ نعت کے متعدد اشاروں کے باوجود ایک طلب پر محصور ہے، مدینہ منورہ جو شہرِ تمنا بھی ہے، قربِ مکانی کا حوالہ بھی ہے اور ناچار و لاچار کے لئے جائے اماں بھی ہے، اس لئے ہر نعت گو حاضری کی تمنا کرتا رہا ہے، یہ تمنا نعتیہ شاعری کا جزوِ اعظم ہے اس لئے ہر کہیں اسی کی جلوہ ریزیاں ہیں مگر زاہد نیازی کے ہاں یہ تڑپ حاصل تمنا ہے۔ پورے مجموعہ میں اس تڑپ کی رنگا رنگی دیکھی جاسکتی ہے۔ خواہش جب اندر کا ایقان بن جائے، تمنا جب واردات کا روپ لینے لگے تو کرم ہو جایا کرتا ہے، زاہد نیازی کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا،

Marfat.com

خواہش انگڑائیاں لیتی رہی' اس کے طلاطم نے جسم کو لرزا دیا تو اجازت نصیب ہوگئی' زیارت کی تمنا بھر آئی' حاضری کا کیف اس قدر ہمہ جہت تھا کہ ہر جہت دمکنے لگی' بڑے اعتماد سے کہا جاسکتا ہے کہ زاہد نیازی کی نعتیہ شاعری کے دو پرت ہیں' ایک جانے سے پہلے اور ایک جانے کے بعد' آیئے خواہشوں کی جلترنگ دیکھیں۔

قافلے دیکھ کے طیبہ کے میں رو دیتا ہوں
میں بھی آ جاؤں نہ اس بار مدینے والے

....

اے زائرِ مدینہ مجھ کو بھی ساتھ اپنے
لے چل کسی بہانے سرکار کی گلی میں

....

مجھ کو بھی آئے گا طیبہ سے بلاوا اِک دن
حالتِ قلب مری شاہِ عرب جانتے ہیں

....

وہ آنکھیں بھی آنکھیں ہیں کس کام کی
جنہیں تیرا جلوہ دکھائی نہ دے

....

زاہدؔ کی تمنا ہے اُس وقت یہ دم نکلے
یا ربّ یہ پہنچ جائے جب مسجد نبوی میں

حاصلِ مراد پانے پر وارفتگی کا عالم عجب دلکشا ہے۔

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
ان کی چوکھٹ پہ یہ سوغات لئے جاتے ہیں

....

مدینہ پاک میں پہنچو تو بس درود پڑھو
لب پہ مہر ادب اور نظر میں خم رکھتے

Marfat.com

دیکھ آیا ہوں جس دن سے رعنائیاں گنبد کی
نقشہ ہے نگاہوں میں ہر آن مدینے کا

....

وہ چند روز جو گزرے نبیؐ کی چوکھٹ پر
وہی حیات کا حاصل ہیں وہ بھلائے نہیں

....

دل ہے کہ اپنے گھر میں بھی لگتا نہیں مرا
ایسا پسند آیا نبیؐ کا نگر مجھے

اب تو زاہد کو یقین ہو گیا ہے کہ

مسافرانِ لحد کو سکون کی خاطر
نبیؐ کے شہر کا قرب و جوار کافی ہے

اس لئے اُن کی دُعا بھی یہی ہے۔

تمنا ہے زاہد نیازی مری
خدا اُن کے در سے جدائی نہ دے

یہی اعتماد اور یہی ذوق وشوق زاہد نیازی سے نعت لکھوا رہا ہے' خوش قسمت یہ جوان جس نے محبت کا سوز پالیا ہوے اس لئے اب تو اُسی کے نوکِ قلم سے بھی روشنی پھوٹنے لگی ہے۔

روشنی پھوٹتی ہے نوکِ قلم سے میرے
ذاتِ احمدؐ کو میں جب نور سراپا لکھوں

میں نہایت حسرت کے ساتھ زاہد نیازی کے اس مجموعہ شعر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

؎ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
وائس چانسلر
انڈی پنڈنٹ یونیورسٹی فیصل آباد

Marfat.com

حمد

خدائے لم یزل ہے وہ خدائے ذُوالجلال ہے
وہ باکمال ہے بڑا اسی سے ہر کمال ہے

وہ رفعتوں کا ہے امیں ہر ایک دل میں ہے مکیں
وہ لاشریک وحدہٗ نہ اس کی مثل ہے کہیں
عروج ہے فقط اسے اسی کو ہر کمال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

وہ کیڑے پالتا ہے پتھروں میں اس کی شان ہے
اور اس کی قدرتوں کو دیکھ کر بشر حیران ہے
سمجھ نہ جس کی آ سکے وہ ایسا اک سوال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

یہ پانیوں پہ کشتیوں کا تیرنا اسی سے ہے
یہ تیرا میرا چلنا پھرنا بولنا اسی سے ہے
جہاں بھی دیکھ لو اسی کی ذات کا جمال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

Marfat.com

کوئی پسر کی چاہ میں جہان سے گزر گیا
کسی کا گوہرِ مراد سے پیالہ بھر گیا
کہیں خوشی کی بارشیں کہیں فقط ملال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ
شجر میں وہ حجر میں وہ تو شمس اور قمر میں
سماعتوں میں ہے وہی مرے دل ونظر میں وہ
میں زاہد اس سے پھر سکوں مری کہاں مجال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

Marfat.com

دعا

مجھ پر اپنی رحمت کردے یا اللہ
میرا خالی دامن بھر دے یا اللہ

پلک جھپکتے پُل سے پار اتر جاؤں
اپنی رحمت کے دو پر دے یا اللہ

محشر کی ذلت سے کاش میں بچ جاؤں
مجھ کو بس اس قابل کردے یا اللہ

تو اپنے محبوب کے صدقے رکھ لینا
عاصیوں کے محشر میں پردے یا اللہ

چھوڑ کے تیرا در یہ اور کہاں جائیں
تیرے بندے تیرے بردے یا اللہ

جب تڑپوں طیبہ سے بلاوا آ جائے
آہوں میں اتنا تو اثر دے یا اللہ

پوری کردے یہ خواہش بھی زاہد کی
طیبہ میں چھوٹا سا گھر دے یا اللہ

Marfat.com

❀

جی میں آتا ہے کہ نعتِ شہہ والا لکھوں
وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ کے سوا کیا لکھوں

جس قدر تمکنتِ قیصرو کسریٰ دیکھوں
کمتر از جاہِ سگ شہرِ مدینہ لکھوں

روشنی پھوٹتی ہے نوکِ قلم سے میرے
ذاتِ احمدؐ کو میں جب نور سراپا لکھوں

نازشِ کون و مکاں فخرِ دو عالم ہیں حضورؐ
سب رسولوں میں انہیں ارفع و اعلیٰ لکھوں

سرخرو ہونگے مرے اشکِ ندامت اِک دن
رنگ لائے گا مرے دل کا تڑپنا لکھوں

میں بھی کشکول بکف در پہ پہنچنے کیلئے
کیوں نہ اشکوں سے اُنہیں ایک عریضہ لکھوں

ٹمٹائیں سرِمژگاں جو ستاروں کی طرح
میں انہیں کوئے مدینہ کی تمنا لکھوں

مجھ کو زاہدؔ جو میسر ہے غلامی اُنؐ کی
اپنے دامن میں ہر اک نعمتِ عظمیٰ لکھوں

85034

Marfat.com

جو مسلمان درودوں کے بکھیرے موتی
ان گنت رحمتِ مولا کے سمیٹے موتی

اہلِ طائف نے تو برسائے تھے پتھر اُنؐ پر
لب شیریں سے جھڑے پھر بھی دعا کے موتی

بعد مرنے کے مرے گھر کے ہراک کونے سے
نعتِ سرکار دو عالمؐ کے ہی نکلے موتی

یا نبیؐ آپ کی اُلفت کے سوا کیا ہوگا
میں نے رکھے ہیں جو سینے میں چھپا کے موتی

ساعتیں وقتِ تہجد کی ہیں لاتی اکثر
قربِ محبوب خدا بخشنے والے موتی

میرے دامن میں تو ذرّوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
اُنؐ کی رحمت نے مگر سب ہی بنائے موتی

جب بھی اٹھے ہیں مرے ہاتھ دعا کی خاطر
میری آنکھوں سے ندامت کے ہیں ٹپکے موتی

تیرا زاہد ہوں مگر پھر بھی تہی داماں ہوں
اپنی رحمت کے عطا کر مجھے ہیرے موتی

Marfat.com

بیمار کو یا ربّ کوئی پیغام شفا بھیج
محبوب کے کوچے کی مجھے ٹھنڈی ہوا بھیج

سرکارؐ کی چوکھٹ پہ جبیں میری جھکی ہو
ممکن ہو تو میرے لئے اس وقت قضا بھیج

اے قاسمِ نعمت میرا کشکول ہے خالی
کر مجھ پہ کرم اور کوئی سامانِ عطا بھیج

میدانِ قیامت ہے کڑی دھوپ ہے آقا
کوثر سے عطا جام ہو رحمت کی ردا بھیج

پانی ترے چشموں کا ہوا تیری گلی کی
اے رحمتِ عالمؐ مجھے یہ آب و ہوا بھیج

قدموں میں غلاموں کو بلا بھیجنے والے
مجھ کو بھی خدارا کبھی قدموں میں بُلا بھیج

اس در پہ بدلتی ہے دعاؤں کی بھی تقدیر
اس در کی طرف تو بھی کوئی حرف دعا بھیج

چل تجھ کو بلا بھیجا ہے محبوبِ خداؐ نے
یہ مژدہ یہ پیغام بھی محبوبِ خداؐ بھیج

Marfat.com

ہر چند وہ واقف ہیں مرے حال سے پھر بھی
قاصد کو مدینے کی طرف میں نے دیا بھیج

جنت میں ہو مسکن جہاں محبوبِ خداؐ کا
دے کاش اسی جا پہ مجھے میرا خدا بھیج

پوچھے جو خدا مجھ سے تو زاہد میں کہوں گا
خوشبوئے مدینہ سے لدی بادِ صبا بھیج

قطعہ

ہم کو بھی خیرات عطا کر
آ بیٹھے ہیں آپ کے در پر
خالق کا فرمان یہ سن کر
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

Marfat.com

❀

کیا کہوں کیا میرے حضورؐ کا ہے — ربِّ کعبہ میرے حضورؐ کا ہے
اُن کا صدقہ ہی کھاتے پیتے ہیں — آب و دانہ میرے حضورؐ کا ہے
نوری آتے ہیں صبح و شام جہاں — وہ تو روضہ میرے حضورؐ کا ہے
اور تو اور خود میرا اللہ — آپ شیدا میرے حضورؐ کا ہے
اُس کی جھولی بھری ہی رہتی ہے — جو بھی منگتا میرے حضورؐ کا ہے
آج جو کچھ میں ہوں خدا کی قسم — سارا صدقہ میرے حضورؐ کا ہے
یہ جو لہرا رہا ہے محشر میں — یہ تو جھنڈا میرے حضورؐ کا ہے
حُسنِ یوسف کی بات کون کرے — ایسا چہرہ میرے حضورؐ کا ہے
میرے اللہ کی بھی مرضی ہے — جو ارادہ میرے حضورؐ کا ہے
فاطمہؓ و علیؓ، حسینؓ و حسنؓ — کیسا کنبہ میرے حضورؐ کا ہے
اور ادیان سارے باطل ہیں — دین سچا میرے حضورؐ کا ہے
میرے مولا مجھے چلا اُس پر — وہ جو رستہ میرے حضورؐ کا ہے
کام آؤ سدا غریبوں کے — یہی اُسوہ میرے حضورؐ کا ہے
چاند ٹکڑوں میں بٹ گیا ہوگا — ہاتھ اٹھا میرے حضورؐ کا ہے
شبِ اسریٰ صفوں میں نبیوں کی — خوب چرچا میرے حضورؐ کا ہے
بابِ جنت پہ عرشِ اعظم پہ — نام لکھا میرے حضورؐ کا ہے

Marfat.com

پل سے جو پار لے کے جائے گا　　وہ سہارا میرے حضورؐ کا ہے
سدرۃ المنتہیٰ سے اگلا مقام　　دیکھا بھالا میرے حضورؐ کا ہے
اُنؐ کا چہرہ اٹھے تو قبلہ پھرے　　گویا قبلہ میرے حضورؐ کا ہے
آدمی کی نجات کا ضامن　　ایک کلمہ میرے حضورؐ کا ہے
جس کا لج پال بچہ بچہ ہے　　وہ گھرانہ میرے حضورؐ کا ہے
پڑھ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ　　ہاتھ رب کا میرے حضورؐ کا ہے
اُس کی دنیا ہوئی ہے دیوانی　　جو دیوانہ میرے حضورؐ کا ہے
چڑھ کے نیزے پہ جو پڑھے قرآن　　وہ نواسہ میرے حضورؐ کا ہے
یوں تو لاکھوں ہی انبیاء آئے　　نام چمکا میرے حضورؐ کا ہے
دولتِ عشقِ مصطفیٰؐ مانگو　　یہ خزانہ میرے حضورؐ کا ہے
ظلمتیں چھٹ گئیں زمانے سے　　نور چمکا میرے حضورؐ کا ہے

آج بھی ہر مقام پر زاہد
آنا جانا میرے حضورؐ کا ہے

Marfat.com

✿

اگر دعا کو کبھی دستِ مصطفیٰ اُٹھے
بلا کے حبس میں فوراً کوئی گھٹا اُٹھے
جو کنکروں کو اشارہ کیا محمدؐ نے
ابو جہل کی وہ مٹھی میں گنگنا اُٹھے

یہیں پہ اہلِ محبت کی بات بنتی ہے
یہیں سے اہلِ نظر لے کے مدعا اُٹھے
میرے بھی خانہ دل میں حضورؐ آ جائیں
کہ اس غریب کی کٹیا بھی جگمگا اُٹھے

یہ اہلِ حق کی مجالس میں ہم نے دیکھا ہے
جو آئے کرتے ہوئے ذکرِ مصطفیٰ اُٹھے
بلالِؓ حبش ہو کوئی اویسِ قرنیؒ ہو
ہوئے نبی کے تو پھر ہو کے کیا سے کیا اُٹھے

حضورؐ میں بھی تو سائل ہوں آپؐ کے در کا
نگاہ لطف و کرم اس طرف ذرا اُٹھے
میں کچھ نہیں تھا مگر نعتِ مصطفیٰ کے طفیل
میرے نصیب کے تارے بھی جگمگا اُٹھے

Marfat.com

دیا جو درس مساوات میرے آقاؐ نے
تو مشرکین سبھی سن کے تلملا اُٹھے

یہ چاند رقص میں دیکھا ہے دُنیا والوں نے
کبھی جو جھولے میں انگشتِ مصطفیٰ اُٹھے

درودِ پاک نے کھولے ہیں در اجابت کے
ہیں جب بھی ہاتھ ہمارے پئے دعا اُٹھے

کسی نے ذکرِ مدینہ کیا ہے جب زاہد
کچھ اشک سے مری آنکھوں میں جھلملا اُٹھے

Marfat.com

❀

دید کے واسطے آنکھوں کے بنا کے رستے
منتظر بیٹھا ہوں مدت سے سجا کے رستے

رہنمائی کو کرم آپؐ کا فوراً آیا
جب بھی غلطی سے چلا ہوں میں خطا کے رستے

واقعہ یاد دلاتے ہیں یہ ماں بیٹے کا
آبِ زم زم کا ہو چشمہ کہ صفا کے رستے

تیرے قدموں کے لمس نے انہیں رفعت بخشی
اب بھی نازاں ہیں شہا غارِ حرا کے رستے

ہو نہ ہو چوم کے آئے ہیں یہ گنبد کو ضرور
آج مہکے ہوئے لگتے ہیں ہوا کے رستے

نارسائی کا گلہ اپنی جگہ یہ تو بتا
تو چلا ہے کبھی محبوبِ خدا کے رستے؟

Marfat.com

یا حسینؑ ابنِ علیؑ پھر ہے ضرورت تیری
راہ تکتے ہیں ترا کرب و بلا کے رستے

نعت گوئی کا مجھے علم نہیں ہے لیکن
میں نے ڈھونڈے ہیں الگ اُنؐ کی ثنا کے رستے

میں وہ زاہد ہوں کہ شیطان نہ بہکا پائے
روز ملتا ہوں خدا سے میں دعا کے رستے

قطعہ

طبیبِ عاصیاں کی رحمتیں ہیں
شفیعِ مجرماں کی رحمتیں ہیں

میں زاہدؔ اُنؐ کی نعتیں لکھ رہا ہوں
حبیبِ کل جہاں کی رحمتیں ہیں

Marfat.com

❀

جہانوں کے لئے رحمت محمد ﷺ
خدائے پاک کی چاہت محمد ﷺ

وہی ہیں باعثِ تخلیق عالم
قسیمِ کوثر و جنت محمد ﷺ

حلیمہ سعدیہؓ قربان تیرے
گئے چمکا تیری قسمت محمد ﷺ

ادھر آنکھوں میں ہے تو نور اُنؐ کا
ادھر دل کی بھی ہیں راحت محمد ﷺ

جنہیں زر کی تمنا ہے انہیں دے
مجھے بس آپ کی مدحت محمد ﷺ

یہی اک نام ہے وردِ زباں اب
بڑی پختہ ہے یہ عادت محمد ﷺ

Marfat.com

مبارکباد ابو ایوبؓ تجھ کو
تیرے گھر کی بنے زینت محمد ﷺ

نبیؐ کے ذکر سے خالی نہیں ہے
یہی کہتی ہے ہر ساعت محمد ﷺ

تیرے روضے پہ دم زاہد کا نکلے
یہی ہے آخری حسرت محمد ﷺ

❀

جو کمال تجھؐ کو عطا ہوا — بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
نہ جمیل تجھؐ سا کوئی ہوا — کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
تری مثل کوئی نہ دوسرا — حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
سرِ عرش پڑھتا ہے خود خدا — صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

ہے میسر نعت خوانی آپؐ کی
کتنی اچھی ہے نشانی آپؐ کی

آپؐ کی نظروں میں ہے مجھ سا حقیر
میرے آقاؐ مہربانی آپؐ کی

فرش بھی ہے آپ کے زیرِ نگیں
عرش پر بھی حکمرانی آپؐ کی

منکرِ شانِ نبی معراج میں
کی خدا نے میزبانی آپؐ کی

بالیقیں قرآن کی تفسیر ہے
یا محمد ﷺ زندگانی آپؐ کی

عاصیوں کا ہر جگہ رکھا خیال
خوب ہے یہ نگہبانی آپؐ کی

مرسلِ خاتم ہیں زاہد مصطفیٰ
ہے نبوت جاودانی آپؐ کی

Marfat.com

میرے آقاؐ میری سرکارؐ مدینے والے
دیکھ لوں آپؐ کا دربار مدینے والے

ہے یقیں مجھ سے نکمے کو بھی بلوائیں گے آپؐ
اس لئے رہتا ہوں تیار مدینے والے

اور تو کچھ نہیں اے قاسمِ نعمت مانگا
میں ہوں بس طالبِ دیدار مدینے والے

قافلے دیکھ کے طیبہ کے میں رو دیتا ہوں
میں بھی آ جاؤں نہ اس بار مدینے والے؟

ایک رحمت کی نظر مجھ پہ مسیحائے جہاں
مر نہ جائے کہیں بیمار مدینے والے

یہ جو حائل ہے مرے اور مدینے کے بیچ
یہ گرا دیجئے دیوار مدینے والے

حشر میں دامنِ رحمت میں چھپا لیجو ہمیں
عرض کرتے ہیں گنہگار مدینے والے

Marfat.com

اور ہوں گے وہ جنہیں خواہشِ زر ہوتی ہے
میری دولت ہے تیرا پیار مدینے والے

میں اکیلا ہی نہ آؤں درِ دولت پہ حضورؐ
ساتھ آئیں مرے سب یار مدینے والے

آپ کے گھر نہیں آتا وہ اجازت کے بغیر
جو فرشتوں کا ہے سردار مدینے والے

آپ کے حکم پہ اشجار بھی دوڑے آئیں
اور کنکر کریں گفتار مدینے والے

اپنی آنکھوں میں لئے اُٹھوں بروزِ محشر
گنبدِ سبز کے انوار مدینے والے

غم زمانے کے ستائیں تو ستائیں کیسے
مل گئے ہیں مجھے غمخوار مدینے والے

آپؐ کی ذاتِ گرامی کی نہیں کوئی مثال
ارفع اعلیٰ تیرا کردار مدینے والے

کھول زاہد کی طرف بھی درِ رحمت پھر سے
کر مجھے لائقِ دربار مدینے والے

Marfat.com

❀

خوش بخت ہے وہ اک بار بھی جو پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں
اللہ کی رحمت کو جس نے لوٹا ہے ریاض الجنۃ میں

دارین کی ہر نعمت لے کر لوٹا ہے ریاض الجنۃ سے
کشکول لئے خالی جو بھی پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں

بس ہونٹ لرزتے ہوتے ہیں آنکھوں میں جھڑی لگ جاتی ہے
یہ منظر اکثر ہی ہم نے دیکھا ہے ریاض الجنۃ میں

تم اُس کی حقیقت کیا سمجھو تم اُس کی حقیقت کیا جانو
وہ شخص جو آنکھیں بند کئے بیٹھا ہے ریاض الجنۃ میں

سب اپنی اپنی عرض لئے روضے پر حاضر ہوتے ہیں
کونین کا مالک ہر اک کی سنتا ہے ریاض الجنۃ میں

عصیاں کی سیاہی کو دھونے آتے ہیں مدینے میں عاصی
محبوبِ خدا کی رحمت کا دریا ہے ریاض الجنۃ میں

Marfat.com

کونین کی ہر دولت راحت مل جاتی ہے مانگنے والے کو
محبوبِ دو عالمؐ کا صدقہ ملتا ہے ریاض الجنۃ میں

ہوتے ہیں سماں پھر عیدوں کے گل کھلتے ہیں امیدوں کے
ہر وقت بہاروں کا میلا لگتا ہے ریاض الجنۃ میں

آنکھیں تو کھلی ہوتی ہیں مگر بے خود سا دکھائی دیتا ہو
سمجھو اُس وقت وہ دیوانہ پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں

جس وقت عطا یہ نعت ہوئی محسوس مجھے یہ ہوتا تھا
اشعار کا یہ گلدستہ بھی لکھا ہے ریاض الجنۃ میں

میں بھی تھا کبھی موجود وہاں محراب نبیؐ میں سجدہ کناں
دل اُن کے کرم کی بارش میں بھیگا ہے ریاض الجنۃ میں

آنکھیں بھی دُھلی سی ہیں اس کی چہرے پر نور سا رقصاں ہے
لگتا ہے مدینے جا کر یہ رویا ہے ریاض الجنۃ میں

مشکل تو نہیں ہے اِس میں ذرا آسان سا ہے زاہد کا پتہ
سرکارؐ کی نعتیں پڑھتا ہے بیٹھا ہے ریاض الجنۃ میں

Marfat.com

خدا نوازے گا رحمتوں سے یہ کام پیارے سدا کیا کر
حضورؐ کا نام جب سنے تو خلوص سے سر جھکا دیا کر

نبیؐ کی ہوگی کرم نوازی خدا بھی تجھ پر رہے گا راضی
زباں سے کر ذکر مصطفیٰ کا تو دل سے ہر دم خدا خدا کر

وہ وقت بھی آئیگا سہانا ہمارا ہوگا مدینے جانا
تیرے لئے میں میرے لئے تو مدینے جانے کی بس دعا کر

نہ جاہ و حشمت نہ جگ کی شہرت تو مانگ عشق نبی کی دولت
وہؐ سب کی بھرتے ہیں جھولیوں کو جا دیکھ تو بھی مدینے جا کر

نبیؐ کی یادوں کے پھول لے کر سجائے رکھنا یہ دل کا آنگن
تو خیر مقدم کے گیت گانا نصیب چمکائیں گے وہؐ آ کر

یہ میری زاہدؔ نیازی قسمت ملی ہے نعتِ نبی کی دولت
میں لوٹتا ہوں کرم خدا کا مدینے والے کے گیت گا کر

Marfat.com

ظلم و ستم جہان سے کافور ہو گئے
وہ غمگسار آئے تو غم دور ہو گئے

چمکا خدا کا نور عرب کی زمین پر
ذرّے عرب کے نور سے معمور ہو گئے

ظلمت کدۂ دہر سے سب تیرگی چھٹی
وابستہ ہو کے نور سے سب نور ہو گئے

بے اذنِ مصطفیٰ کوئی جاتا نہیں وہاں
در پر وہی گئے ہیں جو منظور ہو گئے

صدقے بٹے ہیں رحمت کون و مکان کے
دامان سب گداؤں کے بھرپور ہو گئے

جب سے نظر ہوئی ہے رسول کریمؐ کی
خوشیاں نصیب ہو گئیں غم دور ہو گئے

حضرت بلالؓ کہنے کو کالے تھے رنگ کے
لگ کر نبیؐ کے سینے سے پر نور ہو گئے

زاہد نیازی نعت ولادت پہ جب کہی
اشعار میری نعت کے مشہور ہو گئے

Marfat.com

✿

دہر میں بھٹکی پھرتی تھی انسانیت اور نہ تھی روشنی
مصطفیٰؐ آ گئے تو ہدایت کی سب کو ملی روشنی

دُور وہمِ دوئی کا اندھیرا ہوا وہ سویرا ہوا
سرزمین عرب سے محبت کی ایسی اٹھی روشنی

پڑھ کے جَاءُوكَ فرمان جو آ گیا مغفرت پا گیا
کاسۂ جان میں شاہِ ذیشان نے ڈال دی روشنی

بوجہل بھی تو اُنؐ کے زمانے میں تھا اور نشانے میں تھا
اُس کی قسمت میں لیکن نہ تھی نورِ اسلام کی روشنی

بہن سے عمر قرآن سنتے گئے اور سنورتے گئے
نورِ قرآن کی اُن کے دل میں اترتی گئی روشنی

بیٹیاں بار تھیں کافروں کے لئے آقاؐ کہنے لگے
بیٹیاں نور ہیں ان سے گھر بھر میں ہے پھیلتی روشنی

اُسوۂ مصطفیٰؐ ایسی تحریر ہے جس کی تفسیر ہے
روشنی روشنی روشنی روشنی روشنی

ابو ایوب قسمت پہ تیری فدا کل جہاں ہو گیا
کہ تیرے گھر میں کرنے کو آئے ہیں میرے نبیؐ روشنی

Marfat.com

نعتِ شاہِ دو عالم میں پڑھتا گیا اور نکھرتا گیا
میرے افکار کو ذکرِ سرکارؐ سے مل گئی روشنی

جب بھی زاہد کبھی بزم میں ہے پڑھی میں نے نعتِ نبیؐ
میرے اطراف میں دیکھتے دیکھتے ہو گئی روشنی

قطعہ

جاں مدینے کی دھول کر لی ہے
یوں بھی جنت وصول کر لی ہے

کیسے اب پاؤں ڈگمگائیں گے
اتباعِ رسولؐ کر لی ہے

Marfat.com

اشک آنکھوں سے مری آج بہے جاتے ہیں
قافلے سوئے مدینہ جو چلے جاتے ہیں

اُنؐ کی الفت میرے سینے میں بسی جاتی ہے
پردے غفلت کے نگاہوں سے اُٹھے جاتے ہیں

اپنی حالت پہ ضرور اُنؐ کو رحم آئیگا
اُن کے دربار میں ہم عرض کئے جاتے ہیں

حکم ہے کنکریں شیطان کو مارو لیکن
اپنی جانب ہی مرے ہاتھ اٹھے جاتے ہیں

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
اُنؐ کی چوکھٹ پہ یہ سوغات لئے جاتے ہیں

میرا ایمان ہے ہوتا ہوں میں جب نعت سرا
میرے اشعار مدینے میں سُنے جاتے ہیں

Marfat.com

اپنی کوشش سے کہیں نعت یہ ممکن ہی نہیں
آپؐ لکھواتے ہیں سرکار لکھے جاتے ہیں

رحمتِ کون و مکاں سُنتے ہیں سب طیبہ میں
جو بھی نغمات درودوں کے پڑھے جاتے ہیں

مجھ کو اس سال بھی آیا نہ بلاوا زاہدؔ
دل کے ارماں مرے دل میں رہے جاتے ہیں

Marfat.com

آئیں گے غلام آقاؐ کب مسجدِ نبوی میں
اللہ کرے جائیں سب مسجدِ نبوی میں

فرقت کا یہ عالم ہے جی میں مرے آتا ہے
اُڑ کر میں پہنچ جاؤں اب مسجدِ نبوی میں

انوارِ محمد ﷺ سے بھر لیتا ہے دامن کو
آتا ہے کوئی سائل جب مسجدِ نبوی میں

اشکوں کی زباں میں ہی سب حال سناتے ہیں
خاموش ہی رہتے ہیں لب مسجدِ نبوی میں

حسرت ہے کہ طاری ہو جب وقت نزع مجھ پر
اے کاش پہنچ جاؤں تب مسجدِ نبوی میں

زاہدؔ کی تمنا ہے اُس وقت یہ دم نکلے
یارب یہ پہنچ جائے جب مسجدِ نبوی میں

Marfat.com

❀

سج گئے بازار سارے سج گئی ہے ہر گلی
دھوم ہے کیسی مچی سرکارؐ کے میلاد کی — عید میلاد النبیؐ
آ گئے وہ جن کے آنے سے سجی ہے کائنات
آ گئے وہ جن کے آنے سے ہر اک جھولی بھری — عید میلاد النبیؐ
مرحبا اے مظہرِ ذاتِ خدائے کبریا
ہے رضائے حق یقیناً جو رضا ہے آپؐ کی — عید میلاد النبیؐ
مرحبا صد مرحبا حاجت روا مشکل کشا
آپؐ کا مدح سرا ہے آپ کر ہر اُمتی — عید میلاد النبیؐ
مرحبا صدمرحبا اے مظہرِ نور خدا
عرش پر بھی آپؐ ہی کے نور کی ہے روشنی — عید میلاد النبیؐ
یہ بھی ہے اک معجزہ تیری ولادت کا شہاؐ
اُس برس ہر ماں کی جھولی ربّ نے بیٹے سے بھری — عید میلاد النبیؐ
مرحبا یا مصطفیٰؐ جد الحسینؑ مرحبا
آپؐ کی نسبت سے آقا بات زاہدؔ کی بنی — عید میلاد النبیؐ

Marfat.com

❀

اپنے بھی نہیں اپنے دشمن ہے زمانہ بھی
آقاؐ کا کرم ہے پھر یوں خوش نظر آنا بھی

کیا خوف زمانے کا کیا فکر قیامت کی
حسنینؓ ہیں جب اپنے حسنینؓ کا نانا بھی

یہ خوبیٔ قسمت ہے جس شخص کو مل جائے
سرکارؐ کے کوچے میں رہنے کو ٹھکانہ بھی

کب تک مری قسمت میں لکھا ہے مرے آقاؐ
فرقت میں مدینے کی یوں اشک بہانا بھی

طائف کے مکیں اب تک بھولے تو نہیں ہونگے
اُس رحمتِ عالم پر پتھر برسانا بھی

سورج بھی پلٹتا ہے اور چاند بھی جھکتا ہے
ہو عہدِ جوانی یا بچپن کا زمانہ بھی

قسمت کا سکندر ہے خوش بخت ہے وہ جس پر
آقاؐ بھی رہیں راضی آقاؐ کا گھرانہ بھی

یہ عشق نہیں ہے تو پھر اور ہے کیا زاہدؔ
کھوئے ہوئے رہنا بھی دنیا سے چھپانا بھی

Marfat.com

کاش ایسی بھیک دیں کبھی خیر البشر مجھے
کر دے جو بے نیازِ جہاں عمر بھر مجھے

جب سے میں چوم آیا ہوں روضے کی جالیاں
اب ہے لحد کا خوف نہ محشر کا ڈر مجھے

دل ہے کہ اپنے گھر میں بھی لگتا نہیں مرا
ایسا پسند آیا نبیؐ کا نگر مجھے

میں بار بار شہرِ نبی دیکھتا رہوں
مل جائے بار بار جو اذنِ سفر مجھے

مجھ کو عطا ہوئی ہے غلامی حضورؐ کی
ملتے ہیں احترام سے اب تاجور مجھے

جب سے درودِ پاک وظیفہ بنا مرا
ہر سمت آپ آئے نظر جلوہ گر مجھے

آقاؐ حضور ایسا قلم کیجئے عطا
مصروفِ نعت رکھے جو شام و سحر مجھے

کشتی نبیؐ کے نام پہ جب میں نے چھوڑ دی
رستہ بنا کے دیتے رہے خود بھنور مجھے

Marfat.com

سمجھوں گا میں نے گوہرِ مطلوب پا لیا
لے جائے موت آپؐ کے روزے پہ گر مجھے

اُس زلفِ پاک کو اے صبا چوم کر تو آ
مہکا دل و دماغ کو اور مست کر مجھے

اب تو حضورؐ چہرۂ انور دکھایئے
کہنے لگے ہیں لوگ چراغِ سحر مجھے

زاہد نہیں ہوں میں تو گنہ گار ہوں حضورؐ
درکار ہے کرم کی فقط اِک نظر مجھے

Marfat.com

❀

مل جائے مجھے کاش گدائی تیرےؐ در کی
دیتا رہوں دن رات دہائی تیرےؐ در کی

آتا ہے مقدر سے مدینے سے بلاوا
ملتی ہے مقدر سے گدائی تیرےؐ در کی

پایا ہے سکندر نے بہت کچھ مگر افسوس
کیا پایا جو خیرات نہ پائی تیرےؐ در کی

باغیچۂ دل سب کا مہک جائے گا واللہ
جب ٹھنڈی ہوا جھوم کے آئی تیرےؐ در کی

محشر میں کوئی حُسنِ عمل پاس نہیں تھا
نکلی میرے دامن سے کمائی تیرےؐ در کی

منگتوں میں تیرے صرف یہ زاہد ہی نہیں ہے
سلطان بھی کرتے ہیں گدائی تیرےؐ در کی

Marfat.com

❀

سرکارؐ کی محفل کو سجانے کے لئے آ
جانا ہے مدینے میں تو جانے کے لئے آ

وہ چشمِ مسیحائے کرم دیکھ رہی ہے
تو زخمِ جگر اپنا دکھانے کے لئے آ

اے گنبدِ خضریٰ کے مکیں اپنے کرم سے
آ بات مری بگڑی بنانے کے لئے آ

ہر چند وہ واقف ہیں تیری حالتِ دل سے
پھر بھی انہیںؐ روداد سنانے کے لئے آ

جو آگ جہنم کی بجھا دیتے ہیں زاہدؔ
وہ اشک سرِ بزم بہانے کے لئے آ

Marfat.com

ہوں گرفتارِ غم مجھ پہ کردو کرم در پہ حاضر گنہگار ہے یا نبیؐ
سب مریضانِ عصیاں کا دارالشفا آپؐ ہی کا تو دربار ہے یا نبیؐ

آپ نے عمل سے اپنے ثابت کیا زندگی اصل ہے بندگیٔ خدا
غیر بھی دے رہے ہیں گواہی تری کیا حسیں تیرا کردار ہے یا نبیؐ

اے مسیحائے عالم کرم ہو کرم دید کے منتظر مدتوں سے ہیں ہم
رُخ سے پردہ خدارا اُٹھا دیجئے سارا عالم ہی بیمار ہے یا نبیؐ

مجھ کو دنیا کے غم ہیں ستانے لگے میرے دشمن ہیں مجھ کو مٹانے لگے
ایسے حالات میں غم کی برسات میں چشمِ رحمت ہی درکار ہے یا نبیؐ

مجھ کو جلوے دکھا گنبدِ سبز کے پھر میں لوٹوں مواجہہ کے آ کر مزے
میرا دامن مرادوں سے بھر دیجئے آپؐ کی اعلیٰ سرکار ہے یا نبیؐ

تیرگی حد سے بڑھتی چلی جائے ہے بجھتے جاتے ہیں ایک ایک کر کے دیئے
اک تبسم کی خیرات ہو اب عطا روشنی ہم کو درکار ہے یا نبیؐ

Marfat.com

جس نے دی مشکلوں میں دہائی تری بالیقیں اُس نے امداد پائی تری
جس سفینے کے بھی ناخدا آپؐ ہیں وہ تو منجدھار سے پار ہے یا نبیؐ

تیری یادوں میں گزرے مری زندگی تیری یادوں سے قائم مری بندگی
میری آنکھوں کو خواہش ہے دیدار کی دل بھی تیرا طلبگار ہے یا نبیؐ

وقت نے ایسی مصروفیت کی بپا جال میں اپنے سب کو لیا ہے پھنسا
اب تو زاہد بھی ہے اِن میں الجھا ہوا جو مسائل کا انبار ہے یا نبیؐ

قطعہ

مرا دل خوگر مسند نہیں ہے
شہنشاہی مرا مقصد نہیں ہے

ہمارا عشق کا دعویٰ عبث ہے
جو دل میں صاحبِ گنبد نہیں ہے

Marfat.com

✿

میں جو کچھ بھی ہوں آپ کی ہی عطا ہے
وگرنہ شہا میری اوقات کیا ہے

پڑا رہنے دیں مجھ کو قدموں میں اپنے
مجھے آپؐ کے نام کا آسرا ہے

میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے آپؐ سا شیخ کامل ملا ہے

وہ ویرانے بھی گلستاں بن گئے ہیں
قدم جس جگہ آپؐ نے رکھ دیا ہے

مجھے کیا ضرورت ہے غیروں سے مانگوں
مجھے میرے آقاؐ نے سب کچھ دیا ہے

ادھر بھی ذرا نظرِ رحمت خدارا
کوئی آپؐ کے راستوں میں کھڑا ہے

Marfat.com

میں گم تھا زمانے کی تاریکیوں میں
مقدر سے در آپؐ کا مل گیا ہے

غلاموں نے ہر چیز قربان کردی
جونہی نام آقاؐ کا میں نے لیا ہے

گھڑی دو گھڑی ہی سہی آ تو جاؤ
ترے چاہنے والوں کی التجا ہے

جبیں کب سے بے چین ہے بہرِ سجدہ
یہ دل آپؐ کا نقش پا ڈھونڈتا ہے

ترے نام سے میری جھولی بھری ہے
تیرے نام پہ میرا سب کچھ فدا ہے

حقیقت ہی زاہدؔ نیازی کی کیا ہے
زمانہ ترے نام سے جانتا ہے

Marfat.com

❀

یہ لطفِ خاص بھی عالی جناب ہو جائے
گناہگار بھی اب فیض یاب ہو جائے

کھٹک رہا ہے زمانے کو خار کی مانند
نگاہِ لطف سے جیون گلاب ہو جائے

خدائے پاک کا یہ لطفِ خاص ہی ہوگا
رقم جو مجھ سے محبت کا باب ہو جائے

درِ حضورؐ پہ میں جاؤں آؤں پھر جاؤں
کرم خدارا یہی بے حساب ہو جائے

جو چاہتے ہو کہ ہو بارشِ کرم آؤ
ادب سے ذکرِ علیؓ بوتراب ہو جائے

جو اُنؐ کے روضے پہ پہنچوں تو جی اُٹھوں زاہد
رہوں جو دور تو جینا عذاب ہو جائے

Marfat.com

❀

تشنگی دل کی بجھائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ
پھر مدینے میں بلائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

بھیجتے رہتے ہیں تحفے جو درودوں کے اُنہیں
اُن کو دیدار کرائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

تو بھی سلطانِ مدینہ کی ذرا بزم سجا
تیری قسمت بھی جگائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

ہر کڑے وقت میں اُن کو ہی صدا دیتا ہوں
میرا ایماں ہے بچائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

بزمِ جاں اس لئے ہر وقت سجا رکھتا ہوں
بخت جاگیں گے تو آئیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

مجھ کو سرکارؐ نے دکھلا دیا روضہ زاہدؔ
رُخِ روشن بھی دکھائیں گے وہ اِنْ شَاءَ اللہ

Marfat.com

رحمت کی بھیک پانے سرکارؐ کی گلی میں
جائیں نہ کیوں دیوانے سرکارؐ کی گلی میں

دن رات سب میں یکساں تقسیم ہو رہے ہیں
اللہ کے خزانے سرکارؐ کی گلی میں

اے زائرِ مدینہ مجھ کو بھی ساتھ اپنے
لے چل کسی بہانے سرکارؐ کی گلی میں

لو جا رہا ہوں میں بھی نالے دلِ حزیں کے
سرکارؐ کو سنانے سرکارؐ کی گلی میں

آئے نہ رشک کیوں کر قسمت پہ اُس کی جس کو
بلوا لیا خدا نے سرکارؐ کی گلی میں

زاہد انہیں تو جنت دنیا میں مل گئی ہے
جن کو ملے ٹھکانے سرکارؐ کی گلی میں

Marfat.com

❀

در بدر بھٹکا ہوا دنیا کا ٹھکرایا ہے
اک گنہگار ہے روضے پہ ترے آیا ہے

میں تو بس نعتِ نبیؐ پڑھتا رہا شام و سحر
اس وظیفے نے مقدر مرا چمکایا ہے

جسم اطہر کا تو سایہ ہی نہیں تھا لیکن
سارے کونین پر رحمت کا تیری سایا ہے

یہ تو بس رحمتِ سرکارؐ تھی میں بخشا گیا
ورنہ اعمال نے مجھ کو بڑا شرمایا ہے

تھام لیتا ہے کرم آپؐ کا فوراً بڑھ کر
جب بھی مشکل میں غلام آپؐ کا گھبرایا ہے

میں تو گمنامی کے جنگل میں بھٹکتا رہتا
یا نبیؐ کتنا کرم آپؐ نے فرمایا ہے

Marfat.com

کس قدر ظلم کما بیٹھے ہیں طائف والے
آپؐ کے ہونٹوں پہ شکوہ نہ کوئی آیا

اور تو کوئی نہیں حُسنِ عمل پاس مرے
آپؐ کی نعت ہی آقاؐ مرا سرمایہ ہے

ہم غلامانِ محمد ﷺ نے خدا سے زاہدؔ
آپؐ کے صدقے میں جو مانگا وہی پایا ہے

Marfat.com

❀

بزمِ جاں ذکرِ محمد ﷺ سے سجانے کے لئے
نعت ہم پڑھتے ہیں آقاؐ کو سنانے کے لئے

تذکرہ کوئے مدینہ سے جدائی والا
کس نے پھر چھیڑ دیا مجھ کو رلانے کے لئے

حاضری آپؐ کی چوکھٹ پہ ضروری ہے بہت
اذنِ بخشش مرے سرکارؐ سے پانے کے لئے

یا نبیؐ مجھ کو بھی اُن لوگوں میں شامل کرلیں
جو ہیں تیار تیرے روضے پر آنے کے لئے

وَالضُّحٰی چہرہ ہے مَا زَاغَ بَصَرلب یُوْحٰی
اور حسیں گیسوئے وَالَّیْل ہیں شانے کے لئے

بددعا جان کے دشمن کو بھی کب دیتے ہیں
بن کے رحمت وہ جو آئے ہیں زمانے کے لئے

حوضِ کوثر پہ کھڑے ہیں مرے آقاؐ زاہدؔ
اپنے ہاتھوں سے غلاموں کو پلانے کے لئے

Marfat.com

دل کہتا ہے اب یہ میرا اے یار مدینے جائیں گے
سرکارؐ کرم فرمائیں گے گنہگار مدینے جائیں گے

کشکول بنا کر ہم دل کا خیرات محبت کی لینے
ہم کملی والے آقاؐ کے دربار مدینے جائیں گے

ہریالیاں پھر کب دیکھوں گا آقاؐ تیرے گنبدِ خضریٰ کی
اے جانِ مسیحا کب تیرے بیمار مدینے جائیں گے

ہر روز تسلی دیتا ہوں یہ کہہ کر میں اپنے دل کو
اب تو باقی دن رہتے ہیں دو چار مدینے جائیں گے

میخانہ وحدت سے اِک دن اس ساقیٔ کوثر کے ہاتھوں
اک جام محبت کا پینے میخوار مدینے جائیں گے

سرکارؐ کی نظروں میں آ کر ہو جائیں گے سب ہی گلاب آخر
ہم اپنے جیون کے لے کر سب خار مدینے جائیں گے

Marfat.com

اس محفلِ نعت کا دیکھ ذرا پُر کیف سماں یہ کہتا ہے
اے دیوانو سب ہو جاؤ تیار مدینے جائیں گے

پرواہ نہیں ہے دنیا کی سرکارؐ کی رحمت کے صدقے
طوفانِ حوادث سے ہو کر ہم پار مدینے جائیں گے

دیکھے گا زمانہ وہ منظر رحمت کی گھٹائیں برسیں گی
زاہدؔ جس روز مرے جیسے گنہگار مدینے جائیں گے

Marfat.com

❀

جھوم جھوم نام لے نبیؐ کا با وضو
نامِ مصطفیٰؐ سے تیری میری آبرو

آج پوری ہو گئی ہے دل کی آرزو
آج ہوں میں روضۂ نبیؐ کے روبرو

پڑھ رہے صبح و شام نعتِ مصطفیٰؐ
طائرانِ گلستاں حسین و خوش گلو

ہو رہی ہیں رحمت نبیؐ کی بارشیں
اُٹھ رہی ہے دل سے بھی صدائے اللہ ہو

کر رہا ہوں نورِ مصطفیٰؐ کا ذکر میں
روشنی سی ہو گئی ہے میرے چار سو

چاہیے نمازِ عشق کی ادائیگی
زاہد اُن کے نقش پا کی کر تلاش تو

Marfat.com

❀

اے کاش میری آنکھیں خضریٰ کو دیکھ آئیں
لے آئیں رنگ مولا میری سبھی دعائیں

قسمت بدل رہی ہے عزت بھی مل رہی ہے
ذکرِ نبیؐ کی کیوں نہ ہم محفلیں سجائیں

ہوں گے کبھی نہ اُن پہ دنیا کے غم مسلط
نغمے درود کے جو دن رات گنگنائیں

قربان آمنہؓ کے صدقے میں سعدیہؓ کے
کونین میں کہاں ہیں اُن جیسی اور مائیں

قربت ہے مصطفیؐ کی اب بھی انہیں میسر
لائی ہیں رنگ کیسا صدیقؓ کی وفائیں

آٹھوں پہر نظر میں جلوے ہوں ان کے در کے
ہو سامنے مدینہ نظریں جدھر اٹھائیں

طیبہ سے دور رہ کر بے کار زندگی ہے
مل کر کرو دعائیں ہم سب مدینے جائیں

عاصی ہے پُر خطا ہے زاہدؔ ترا گدا ہے
بادل ترے کرم کے مجھ پہ بھی آقاؐ چھائیں

Marfat.com

❀

ہر مانگنے والے کو قرینے سے ملے گا
جو کچھ بھی ملے گا وہ مدینے سے ملے گا

دنیا کا سخی دے نہیں سکتا وہ کسی کو
جو شاہِ مدینہ کے خزینے سے ملے گا

انوارِ الٰہی سے مزین نہ ہو کیوں وہ
جو سینہ میرے آقاؐ کے سینے سے ملے گا

جس نور سے چمکیں گے اندھیروں کے مقدر
وہ نور تمہیں عربی نگینے سے ملے گا

کستوری و عنبر سے مہک ڈھونڈنے والو
خوشبو کا مزہ اُن کے پسینے سے ملے گا

وہ ساغر و مینا سے بھی حاصل نہیں زاہد
درویشوں کی محفل میں جو پینے سے ملے گا

Marfat.com

مدنی مٹھل من ٹھار کی باتیں
آؤ کریں سرکارؐ کی باتیں

نور بشر کی بحثیں چھوڑو
کرتے رہو بس پیار کی باتیں

کشتی پر لکھ نام نبیؐ کا
بھول جا پھر منجدھار کی باتیں

دل میں ہوک سی اٹھتی ہے جب
سنتا ہوں دربار کی باتیں

قلب کو روشن کر دیتی ہیں
اس ماہِ انوار کی باتیں

کر عظمت تسلیم نبیؐ کی
چھوڑ بھی دے تکرار کی باتیں

Marfat.com

سُن کر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے
ان کے لب و رخسار کی باتیں

جی چاہے سنتا ہی رہوں میں
گنبد کی مینار کی باتیں

زاہدؔ مشکل ٹل جاتی ہے
کر آلِ اطہار کی باتیں

Marfat.com

❀

رہِ حیات میں وہ شہریار کافی ہے
خدا کا بھیجا ہوا شاہکار کافی ہے

مسافرانِ لحد کو سکون کی خاطر
نبیؐ کے شہر کا قرب و جوار کافی ہے

درودِ پاک وظیفہ ہے صبح و شام مرا
کہ مغفرت کو یہی کاروبار کافی ہے

غلامئ شہِ بطحا کا تاج ہے سر پر
ملا ہے اس سے جو مجھ کو وقار کافی ہے

نبیؐ و آل نبیؐ کا غلام ہوں لوگو
بروزِ حشر یہی افتخار کافی ہے

گدائے در کو تو تن من سنوارنے کے لئے
حضورؐ آپ کے در کا غبار کافی ہے

وہ اور ہوں گے جو شیدائے خلد ہیں زاہد
مرے لئے تو نبیؐ کا دیار کافی ہے

Marfat.com

✿

کونین کے گزارے سرکارؐ کے سہارے
چلتے ہیں گھر ہمارے سرکارؐ کے سہارے

در در بھٹکنے والو در در بھٹکنا چھوڑو
کام آئیں گے تمہارے سرکارؐ کے سہارے

درکار حشر میں ہے سب کو تری شفاعت
ڈھونڈیں گے مل کے سارے سرکارؐ کے سہارے

خالی تھے اپنے دامن محشر میں نیکیوں سے
کام آئے پھر ہمارے سرکارؐ کے سہارے

موجِ بلا میں زاہدؔ کشتی پھنسی ہوئی تھی
مجھ کو ملے کنارے سرکارؐ کے سہارے

Marfat.com

❀

مجھے بھی پستیوں سے اب نکالو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

نہ دامن میں کوئی حسن عمل ہے
دیا عصیاں نے بھی مجھ کو کچل ہے
مجھے بھی اپنے سینے سے لگا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

نہ جی لگتا ہے رہ کر دور میرا
دکھوں سے ہے بدن بھی چور میرا
کرم ہو اپنے قدموں میں بلا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

گناہوں پر پشیماں اب ہوا ہوں
نہ زِندوں میں نہ مُردوں میں رہا ہوں
سہارا چاہیے مجھ کو سنبھالو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

شہا میری بد اعمالی نہ دیکھو
میری صورت بھی ہے کالی نہ دیکھو
پڑا ہوں راہ میں لِلّٰہ اُٹھا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

بڑا زاہدؔ نیازی نور ہو گا
اندھیرا قبر کا یوں دور ہو گا
دیا عشقِ نبیؐ کا اِک جلا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

Marfat.com

کرم ہو یارسول اللہؐ اب آئیں ہم مدینے میں
در اقدس پہ حاضر ہوں بچشم نم مدینے میں

مدینے کے مسافر کے لئے خوشیاں ہی خوشیاں ہیں
کہ ہر زائر کے مٹ جاتے ہیں سارے غم مدینے میں

لبوں پر مہرِ خاموشی لگی ہوتی ہے ہر لمحہ
دعائیں کر رہی ہوتی ہے چشمِ نم مدینے میں

بھری جاتی ہے ہر سائل کی بن مانگے وہاں جھولی
کوئی دکھلاؤ تو جس کو ملا ہو کم مدینے میں

نویدِ مغفرت جو اُمتِ عاصی کو دیتے ہیں
وہی تشریف فرما ہیں نبیؐ اکرم مدینے میں

مرض میرا طبیبوں کے نہیں بس کا رہا زاہدؔ
شفا پاؤں گا میں جس سے وہ ہے مرہم مدینے میں

Marfat.com

یارسول اللہ یارسول اللہ

آپ سا یا مصطفیٰؐ ہوگا نہ دنیا میں سخی
آپ لجپالوں کے ہیں لجپال نبیوں کے نبیؐ
اللہ اکبر ' یارسول اللہ

اور بھی ہیں شان والے جگ میں آئے انبیاء
آپ کا سب نام جپتے ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ
سب سے ہو بہتر یارسول اللہ

زینتِ ہر دوسرا ہو رونقِ ہر انجمن
آپؐ ہی کے نام سے مہکے ہوئے ہیں سب چمن
ذکر ہے گھر گھر یارسول اللہ

آپ کے در پر بھری جاتی ہیں سب کی جھولیاں
آپ کے در پر کھڑی ہیں سائلوں کی ٹولیاں
واہ واہ منظرؔ یارسول اللہ

آپؐ کی شان کرم ہے رحمتہ اللعالمیں
اُنؐ سا زاہد دو جہاں میں ہم نے دیکھا ہی نہیں
سیّد و سرور ' یارسول اللہ

Marfat.com

مِل جاتا ہے جب کوئی مہمان مدینے کا
سینے میں مچلتا ہے ارمان مدینے کا

دیکھ آیا ہوں جس دن سے رعنائیاں گنبد کی
نقشہ ہے نگاہوں میں ہر آن مدینے کا

جو در پہ پہنچ جائیں بخشش کی سند پائیں
مقروض ہے محشر تک انسان مدینے کا

یہ عزت و شہرت جو حصے میں مرے آئی
ہیں ماں کی دعائیں اور فیضان مدینے کا

کیوں شہرِ محبت کی باتیں نہ کرے زاہدؔ
جب ذکر کرے خود بھی رحمان مدینے کا

Marfat.com

❀

نبیؐ کی یاد سے جو دل کبھی بسائے نہیں
ہمیشہ رہتے ہیں تاریک جگمگائے نہیں

اُنہیں سے پوچھ دلِ مضطرب کے عالم کا
جنہیں مدینے سے پیغام اب کے آئے نہیں

بتائے کوئی محمد ﷺ کے آستانے سے
جو اپنا دامنِ اُمید بھر کے لائے نہیں

وہ چند روز جو گزرے نبیؐ کی چوکھٹ پر
وہی حیات کا حاصل ہیں وہ بھلائے نہیں

وہ نور ہیں کہ بشر ہیں یہ مسئلے زاہد
بغیرِ عشقِ محمد ﷺ سمجھ میں آئے نہیں

Marfat.com

لمحات جب ملے ہیں مواجہہ کے سامنے
آنسو چھلک پڑے ہیں مواجہہ کے سامنے

تقسیم کر رہی ہے خزانے بس ایک ذات
منگتے نئے نئے ہیں مواجہہ کے سامنے

اشکوں کی روشنی میں ترانے درود کے
عشاق نے پڑھے ہیں مواجہہ کے سامنے

کشکول لے کے ہاتھ میں دنیا کے بادشاہ
منگتوں میں آ ملے ہیں مواجہہ کے سامنے

سن کر حضورؐ خوش ہوئے ہونگے پسِ مزار
اشعار جب پڑھے ہیں مواجہہ کے سامنے

رحمت برس رہی تھی رسالت مآبؐ کی
ہم بھیگتے رہے ہیں مواجہہ کے سامنے

الفاظ میں سما نہ سکے گی یہ داستاں
جتنے مزے لیے ہیں مواجہہ کے سامنے

زاہدؔ جمالِ گنبد خضریٰ میں ہو کے گم
اشعار یہ کہے ہیں مواجہہ کے سامنے

Marfat.com

غلام ہوں مجھے وابستۂ کرم رکھیئے
حضورؐ دونوں جہاں میں میرا بھرم رکھیئے

فرشتے آتے ہیں ستر ہزار شام و سحر
نبیؐ کے شہر میں یہ سوچ کر قدم رکھے

مدینے پاک میں پہنچو تو بس درود پڑھو
لبوں پہ مہرِ ادب اور نظر کو خم رکھے

نہ کوئی حسنِ عمل ہے بجز ثنا خوانی
حضورؐ حشر میں عشاق کا بھرم رکھے

جو آرزو ہے نبیؐ کی کرم نوازی ہو
تو اُن کی آل سے پھر رابطہ نہ کم رکھے

گناہگار شفاعت سے بہرہ مند ہوں جب
مجھے بھی یاد وہاں پر شہِ اُمم رکھے

خدا نوازے گا ہر وقت اپنی رحمت سے
ہمیشہ آلِ محمد ﷺ کو محترم رکھے

غبارِ راہ مدینہ بہت ہے زاہدؔ کو
اور اپنے پاس ہی اپنا یہ جامِ جم رکھے

Marfat.com

❀

پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ
مشکل میں یہ کام آئے اس میں نبیؐ کا نام آئے
جبھی تو ہے مقبول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

جن کی خاطر اللہ نے دونوں جہان بنائے ہیں
چاند ستارے پھول شجر سے یہ دن رات سجائے ہیں
جب بھی خدا سے تم مانگو اُنؐ کے وسیلے سے مانگو
ہو گی دعا قبول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

جس محبوب کی آمد سے سب کے دن پھر جائیں گے
اُن کے استقبال کی خاطر عرش سے عرشی آئیں گے
اللہ کا محبوب ہے وہ عاصیوں کا مطلوب ہے وہ
آمنہ بی کا پھول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

کملی والے آقاؐ کے گیت جو عاصی گائیں گے
ہے ایمان وہ حشر کے دن سب جنت میں جائیں گے
محفل میں تم بھی آؤ عاصیوں ان کے گن گاؤ
جنت کرو وصول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

Marfat.com

اُنؐ کے ایک اشارے پر چاند بھی شق ہو جاتا ہے
وہؐ چاہیں تو ڈوبا سورج بھی واپس لوٹ آتا ہے
جو بھی اُنؐ کو یاد کرے ان کی وہ امداد کرے
میرا پاک رسولؐ پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

کوئی دُکھ مصیبت زاہدؔ جب بھی مجھ پر آتی ہے
اُنؐ کے نام کی برکت سے ہر مشکل ٹل جاتی ہے
تم بھی نام جپو اُنؐ کا دیکھنا رحمت مولا کا
ہو گا بڑا نزول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

قطعہ

عشق شہِ کونین ہے کونین کی دولت
ملتی ہے مقدر سے یہ دارین کی دولت

قسمت میں ہو زاہدؔ جو مواجہہ کی حضوری
ہاتھ آئے گی اس وقت مرے چین کی دولت

Marfat.com

ذکرِ محبوبؐ کی لذت کو یہ لب جانتے ہیں
اور آتا ہمیں کیا ہے یہی ڈھب جانتے ہیں

کس نے بھیجے ہیں درودوں کے تحائف اُنؐ کو
اپنے دیوانوں کا وہ نام و نسب جانتے ہیں

جن کے کشکول میں ٹکڑے ہیں درِ طیبہ کے
کسی حاتم کو سکندر کو وہ کب جانتے ہیں

بن کہے جھولیاں بھرتے ہیں مدینے والےؐ
وہ فقیرانِ مدینہ کی طلب جانتے ہیں

پہلے کیا ہوتا تھا دنیا میں اور اب کیا ہوگا
وہ جو نبیوں کے ہیں سردار وہ سب جانتے ہیں

نامِ نامی جونہی سنتے ہیں جھکا دیتے ہیں سر
ہم غلامانِ مدینہ ہیں ادب جانتے ہیں

Marfat.com

اپنے قدموں میں بلا بھیجتے ہیں آپ حضورؐ
بیقراری کا غلاموں کی سبب جانتے ہیں

ذکرِ سرکارؐ میں ہی رہتے ہیں مشغول سدا
وہ جو مولا کو منا لینے کا ڈھب جانتے ہیں

آپؐ کے عشق کے بیمار کہاں جائیں گے
جو مدینے میں کھلا ہے وہ مطب جانتے ہیں

مجھ کو بھی آئے گا طیبہ سے بلاوا اک دن
حالت قلب مری شاہِ عرب جانتے ہیں

آپؐ کی نعت کا صدقہ ہے کہ زاہد مجھ کو
جو محبانِ مدینہ ہیں وہ اب جانتے ہیں

قطعہ

حرم میں جا کے یہ مانگیں دعائیں اب کے برس
مدینے جائیں تو واپس نہ آئیں اب کے برس

دعا ہے دید کی خیرات بھی ملے اُن کو
گناہگار جو روضے پہ جائیں اب کے برس

Marfat.com

❀

خدا ہم کو بے شک خدائی نہ دے مگر اُنؑ کے غم سے رہائی نہ دے
سماعت وہ دے تیری باتیں سنوں مجھے اور کچھ بھی سنائی نہ دے
وہ آنکھیں بھی آنکھیں ہیں کس کام کی جنہیں تیرا جلوہ دکھائی نہ دے
میرا خالی دامن بھی بھر دے شہاؐ مجھے دربدر کی گدائی نہ دے
ہمارا پیمبر ہے ایسا کہ جو کسی کو بھی حرفِ بُرائی نہ دے
سدا بھیج آلِ نبیؐ پر درود زمانے کا غم گر رہائی نہ دے
خدا بخش دے اُس کو ممکن نہیں جو محشر میں تیری دہائی نہ دے
میں دیکھوں تو ہر سمت جلوے ترے مجھے اور کچھ بھی دکھائی نہ دے

تمنا ہے زاہدؔ نیازی میری
خدا اُنؑ کے در سے جدائی نہ دے

Marfat.com

منقبت

آستانہ عالیہ لاثانیہ حسینیہ علی پور سیداں شریف

میرے مرشد کا جو گھرانہ ہے — سارا سرکارؐ کا دیوانہ ہے
کوئی عابدؒ، علی حسینؒ کوئی — کیسا گلشن تراسہانہ ہے
اس گھرانے پہ میرے اللہ کی — رحمتوں والا شامیانہ ہے
آپ ہو فاطمہؓ کے نورِ نظر — کملی والاؐ تمہارا نانا ہے
یہ ہیں دیوانے کملی والے کے — اُن کا دیوانہ یہ زمانہ ہے
دید کرتے ہیں ہم تو مرشد کی — محفلوں کا تو اک بہانہ ہے
جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں — کوئی اپنا ہے یا بیگانہ ہے
نظرِ رحمت ہے اُن پہ مرشد کی — جن کا طیبہ میں آنا جانا ہے
دنیا والوں میں. خوش مقدر ہوں — میرا ولیوں سے دوستانہ ہے

میں ہوں زاہدؔ فقیر لاثانی
یہ تعلق بڑا پرانا ہے

Marfat.com

دعوتِ فکر

دنیا میں یوں جیا کرو   نامِ خدا کا لیا کرو
جن لوگوں پر خوش ہے وہ   اُن کی راہ پہ چلا کرو
اور جن سے ناخوش ہے وہ   اُن لوگوں سے بچا کرو
نعمتیں جس کی کھاتے ہو   اُس کا شکر بھی کیا کرو
اور زیادہ دے گا خدا   اس کی راہ میں دیا کرو
یاد کرو کثرت سے اُسے   دُکھ تکلیف سے بچا کرو
وہ جو خالق ہے سب کا   اس کے سامنے جھکا کرو
عشقِ نبیؐ کے مانگو جام   اور بھر بھر کے پیا کرو
پڑھ لاحول ولاقوت   یوں شیطان سے بچا کرو
اپنا گھر دکھلائے خدا   یہی تمنا کیا کرو
ماں کی خدمت کر کر کے   جنت میں گھر لیا کرو
جنت کی کنجی ہے باپ   حق اس کا بھی ادا کرو
سوچو دیکھ رہا ہے وہ   کام جو کوئی کیا کرو

Marfat.com

اللہ والوں کی باتیں موتی ہیں یہ چنا کرو
لوگ ہمیشہ یاد کریں لوگوں سے یوں ملا کرو
سکھ میں دُکھ بھی آتے ہیں پھر کاہے کو گلہ کرو
ذوق سخن مل جائے تو نعت نبیؐ کی لکھا کرو
دیکھنا برکت قرآں کی خوب تلاوت کیا کرو
دل مسکن ہے مولا کا دل کو توڑ نہ دیا کرو
معاف کسی حالت میں نہیں یار نمازیں پڑھا کرو
زاہدؔ سوچ سمجھ پہلے
پھر منہ سے کچھ کہا کرو

Marfat.com

علامہ اختر سدیدیؒ

الفاظ کے گلشن کی مہکار سدیدیؔ ہے
جو سب کے دلوں میں ہے وہ پیار سدیدیؔ ہے

وہ نعت کی محفل ہو یا محفلِ رنداں ہو
ہر بزم کا دولہا و سردار سدیدیؔ

بیٹھا ہوا اب بھی ہے مسند پہ نقابت کی
دراصل سدیدیؔ کا ہر یار سدیدیؔ ہے

جو شانِ علیؓ کا [illegible]ر وہ سنبھل جائے
تھامے ہوئے لفظوں کی تلوار سدیدیؔ ہے

کچھ غرض نہیں اس کو شاہوں کے ایوانوں سے
ہاں آل محمد ﷺ کا حُب دار سدیدیؔ ہے

اک وہ ہی شہنشاہ ہے میدانِ نقابت کا
اعزاز کے لائق بس سرکارؒ سدیدیؔ ہے

میخانہ نہیں زاہد یاں ڈھنگ سے بیٹھو تم
بول اونچے نہ بولو یہ دربار سدیدیؔ ہے

Marfat.com

شانِ اولیاء

اللہ اللہ یہ شکوہ و عزو شانِ اولیاء
خم سرِ شاہاں ہیں پیشِ آستانِ اولیاء

آؤ آؤ دل میں منزل کی تمنا ہے اگر
دھیرے دھیرے جا رہا ہے کاروانِ اولیاء

دے نہیں سکتے کسی کو جو شہانِ وقت بھی
بخش دیتے ہیں نظر سے وہ خزانے اولیاء

جو دیا درس محبت سرورِ کونینؐ نے
آئے ہیں وہ ساری دنیا کو سنانے اولیاء

منکرِ شانِ ولایت کس قدر پچھتائے گا
حشر میں وہ جس گھڑی دیکھے گا شانِ اولیاء

اہلِ دل پر وجد کے آثار طاری ہو گئے
بزم میں چھیڑی جو میں نے داستانِ اولیاء

با مراد اُٹھیں گے زاہد اُن کی چوکھٹ کے فقیر
اور تہی داماں رہیں گے منکرانِ اولیاء

Marfat.com

والد محترم کی جدائی میں

ماحول ہے اُداس فضاؤں کو کیا ہوا
جس دن سے میرا باپؒ ہے مجھ سے جدا ہوا

ہیں شہرِ نعت کے در و دیوار غمزدہ
ہر گھر ہے غمکدہ ترے غم میں بنا ہوا

محسوس کر رہا ہوں دلوں کی اداسیاں
یہ حشر تیرے جانے سے کیسا بپا ہوا

ہر آنکھ تیری یاد میں نم ہے اداس ہے
ہر دل پہ تیرا نام نیازؔی لکھا ہوا

دل ہے اداس اور نگاہیں ہیں اشکبار
گویا ہر ایک غم سے تیرے آشنا ہوا

جو روز دیکھتے تھے تجھے پیار سے اُنہیں
صدمہ شدید تر ہے ترے جانے کا ہوا

بچھڑا ہے جن کا باپ یہ ہیں جانتے وہی
پوچھے کوئی کہ حال ہمارا ہے کیا ہوا

تربت پہ تیری رحمتِ حق کا نزول ہو
دستِ دعا ہر اک کا ہے زاہدؔ اٹھا ہوا

Marfat.com

حصہ پنجابی

گناہواں اگ لائی اے بدن وچ
کرم دا مینہ وسا دے یا الٰہی

Marfat.com

حمد

خالق اللہ رازق اللہ سب دا مالک اللہ
اول اللہ آخر اللہؑ اللہ کلم کلا
جنہوں چاہوے عزت جنہوں چاہوے ذِلت دیوے
کسے نوں غربت بھکھ چہ رکھیا ونڈ دا کدھرے میوے
کسے نوں بہتا کسے نوں تھوڑا حکم اوہدے تھیں ملدا
اوہدے حکم دے باجھوں کدھرے پتہ وی نئیں ہلدا
سورج چن ستارے اوہدی کردے تابعداری
اوہنوں کر کے یاد پرندے بھر دے پھرن اڈاری
اطلس دی پوشاک ہے کدھرے کدھرے پاٹے لیڑے
اوہ چاہوے تے پل جاندے نیں پتھر دیو چہ کیڑے
حکم دوے تے دن چڑھدا اے دن دے مگروں راتاں
مک جاندے دن رات نہ مکن اوہدیاں گلاں باتاں
بھانویں دھرتی پیاسی ہووے یا بندہ ترھیایا
اسماناں توں اپنے فضل کرم دا مینہ برسایا
اوہدا دِتا کھاندے لوکی کھا کے شکوے کردے
چھٹے رحمت والے زاہد فیر اوہناں تے ورھدے

Marfat.com

کدوں تیکر غماں دا زہر پیواں یارسول اللہؐ
کرم ہووے میں ہو خوشحال جیواں یارسول اللہؐ

تُساں ای بخشیا اے حوصلہ سِر چُک کے جیون دا
ترے منگتے دا سر ہو یا نئیں نیواں یارسول اللہؐ

رہواں اک پل وی تیری یادتوں غافل تے مرجاواں
میں جیواں تے تیرا ای ہو کے جیواں یارسول اللہؐ

بھرم رکھیا اے تیری آل نے ہر تھاں شہا میرا
میں تیری آل دے قربان تھیواں یارسول اللہؐ

تری نسبت دے صدقے جان دے نے مینوں جگ والے
کرم ہووے نہ جے تیرا میں کی واں یارسول اللہؐ

تمنا ایں ترے زاہد نیازی دی سرِ محشر
ترے ہتھوں میں کوثر جام پیواں یارسول اللہؐ

Marfat.com

دکھاں غماں دے کولوں میں پچھا چھڑا لیا
جس دن دا کملی والےؐ نے اپنا بنا لیا

ڈُبدا ای جا رہیا سی گناہواں دے بحر وچ
سوہنے نبیؐ دی یاد نے مینوں بچا لیا

طیبہ نگر دا واسطہ دیندا سی رات دن
طیبہ نگر دے والی نے طیبہ بلا لیا

ڈاہڈا اے عشق کردا اے من مانیاں ہمیش
گھنگھروں پوا کے عشق نے بُلھا نچا لیا

مٹی بدن تے مل کے محمد ﷺ دے شہر دی
عاشق نے اپنے آپ نوں کیسا سجا لیا

تشریف لے ای اوندے نیں اوتھے مرے حضورؐ
گھر نوں دروداں نال ہے جنہے سجا لیا

در در تے مینوں جان دی زاہدؔ نئیں کوئی لوڑ
صدقہ نبیؐ دے نام دا جھولی چہ پا لیا

Marfat.com

❀

چا رکھدے نیں دل اندر گنہگار مدینے دا
ہووے سفر نصیباں وچہ اک وار مدینے دا

مرنے دی مدینے وچہ منگدے نے دعا عاشق
میں جین وی منگناں ہاں سرکارؐ مدینے دا

فِر مرن دا غم کوئی نئیں اک وار جے ہو جاوے
مینوں وچہ حیاتی دے دیدار مدینے دا

جتھے سب دی سُنی جاندی جھولی وی بھری جاندی
اوہ دنیا تے ہے اکو دربار مدینے دا

دارو نہ کوئی کرناں لے جانا مدینے جدوں
ہووے آخری ساہنواں تے بیمار مدینے دا

رون اونداا اے قسمت تے ہوک اُٹھدی اے سینے چوں
جدوں قافلہ ہندا کوئی تیار مدینے دا

Marfat.com

بے فکر ٹُری پھردا محشر دے دیہاڑے جو
ایہہ دنیاچ ہندا سی حُب دار مدینے دا

دنیا تے اوہدا کدھرے فیر دل نیئوں لگدا ہے
مہمان جو بن جاندا دن چار مدینے دا

قسمت چ مدینے دی اجے حاضری نئیں ہے کر
مینوں خواب ہی آجاوے سرکارؐ مدینے دا

جنہوں جام محبت دامل جاندا اے اکواری
در در تے اوہ نئیں جاندا میخوار مدینے دا

زاہدؔ اونہاں لوکاں نے پُل پار کری اوناں
ہونا جنہاں دے دل اندر بس پیار مدینے دا

Marfat.com

❀

نہ کوئی آرزو خدائی دی نہ میں طالب کسے خزانے دا
جیہدے صدقے ایہہ کائنات بنی میں تے منگتا ہاں اوس گھرانے دا

رحمتِ دو جہاں مرے آقاؐ میرے تے مہرباں مرے آقاؐ
کملی والےؐ نواز دے مینوں فکر میں کیوں کراں زمانے دا

مشکلاں توں بچاؤندا اے سوہنا اللہ تائیں ملاؤندا اے سوہنا
میں ڈراں کیوں بھلا طوفاناں توں جداوہ راکھا اے آشیانے دا

رات دن اوہدا صدقہ کھانے ہاں گیت ایسے لئی اوہدے گانے ہاں
سانوں در تے بلاون لئی آقاؐ بھیج دے ٹکٹ آنے جانے دا

میں تے کوہجا ہاں مینوں چج کوئی نئیں ہور پردے وی سکدا کج کوئی نئیں
حشر دے روز یا نبیؐ اللہ چیتا رکھیا جے اِس نمانے دا

تیرے ویہڑے وی پیر پاون گے غم نہ کر تینوں خیر پاون گے
بہہ جا راہ وچہ وچھا کے اکھیاں نوں ایہو ویلا اے اوہدے آنے دا

Marfat.com

ایس محفل چہ جیہڑا آ جاوے خالی جھولی نہ کوئی رہ جاوے
سب غلاماں نوں صدقہ مل جاوے یا نبیؐ نوری آستانے دا

جیہڑا پنجتن دا دل تھیں شیدا اے کوئی داتاؒ اے کوئی خواجہؒ اے
کملی والے تھیں پیار جو کردا شان اُچا اے اُس دیوانے دا

کوئی یاراں چہ رل کے بیٹھا اے کوئی میخانہ مل کے بیٹھا اے
ساڈے حصے چہ آیا کم زاہد اوہدیاں محفلاں سجانے دا

Marfat.com

❀

عابد زاہد عاصی کوہجے سوہنے ون سونّے
سوہنا راضی کرن لئی کردے حیلے ون سونّے

میرے آقاؐ آپ سماعت کر دے وچہ مدینے
ہندے پیش دروداں دے جو گجرے ون سونّے

رومی، مصری عربی عجمی شامی خاکی نوری
در نبیؐ دے جھاڑوکش نے کیسے ون سونّے

جالیاں دے میں کول کھلو کے ایہہ وی منظر ڈھا
اکو ذات ہے ونڈن والی کا سے ون سونّے

فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ علیؓ دے سوہنے پاک نبیؐ دے
خلقت وچہ رب ونڈی جاندا صدقے ون سونّے

Marfat.com

عزت، عظمت، دولت، شہرت بخشش رحمت ورگے
پاک نبیؐ دے در توں لبھے تحفے ون سونّے

افطاری دے ویلے سب نوں ملدے وچہ مدینے
پین نوں آب زم زم کھان توں میوے ون سونّے

روضے دے ول تکی جانا عجب نظارہ دیندا
اک اک پل وچہ نظریں اوندے جلوے ون سونّے

ہر اک نوں اوقات توں ودھ کے دیندے میر آقاؐ
رات دنے اوندے نیں اوتھے منگتے ون سونّے

کملی والے دے صدقے ایہہ پاپی زاہد ہویا
کرم مرے تے اللہ پاک نے کیتے ون سونّے

Marfat.com

❀

نعت لکھنے دا جدوں لگا پتہ تھوڑا جیہا
فیر سانوں جین دا آیا مزا تھوڑا جیہا

دل دی کیفیت بدل دی جارئی اے دم بدم
مینوں لگدا اے مدینہ رہ گیا تھوڑا جیہا

حشر وچہ میں جئے گنہگاراں دی گل بن دی کیویں
جے نہ ہندا مصطفیٰؐ دا آسرا تھوڑا جیہا

آئے بیٹھے دید دا چا لیکے دیوانے تیرے
چہرۂ پر نور توں پردہ ہٹا تھوڑا جیہا

آ گیا اے ساہمنے شہرِ نبیؐ جنت دا در
ہن ادب تھیں اپنے قدماں نوں ودھا تھوڑا جیہا

آئے نیں اج خواب وچہ ایہہ رات چھوٹی نہ ہووے
ہور سانوں لین دے مولا مزا تھوڑا جیہا

Marfat.com

میرا جی کردا گزاراں میں مدینے پاک وچہ
وقت جیہڑا زندگی دا رہ گیا تھوڑا جیہا

عاصیاں تے چادرِ رحمت نبیؐ نے تانی
حشر دا سورج جدوں ایں بھڑکنا تھوڑا جیہا

رحمتاں دی انتہا کیتی اے اللہ پاک نے
میں سی کملی والےؐ دا بھانویں گدا تھوڑا جیہا

قبر دے نھیرے نوں سانوں خوف نہ آوے شہا
روشنی لئی نور سانوں کر عطا تھوڑا جیہا

اوہدی رحمت دا احاطہ کر نئیں سکدا کوئی وی
بے بہا دا لفظ وی لگدا پیا تھوڑا جیہا

مینوں زاہدؔ جان دے نیں لوک ایسے واسطے
نعت دا رکھیا ہویا اے سلسلہ تھوڑا جیہا

Marfat.com

❀

کرم سرکارؐ دا ہے واجاں پیا مار دا
ہے کوئی گنہگار اے اوہ کھلا دربار اے

ایہہ لمحے سرور دے تے جلوے حضورؐ دے
جے کرناں دیدار اے اوہ کھلا دربار اے

نبیؐ نے اج آوناں کرم فرماوناں
اوہ سوہنی سرکارؐ اے اوہ کھلا دربار اے

دلاں دا زنگ لاہوے اوہ مدینے ول جاوے اوہ
جیہڑا وی گنہگار اے اوہ کھلا دربار اے

جو دل میرا چہکدا خوشی دے وچہ مہکدا
مدینے دی بہار اے اوہ کھلا دربار اے

اوہ سانوں وی بلاؤن گے تے اگوں فرماؤن گے
جا تیرا بیڑا پار ہے اوہ کھلا دربار اے

Marfat.com

جو مشکلاں ٹالدا تے لجاں وی اے پالدا
بڑا ای غمخوار اے اوہ کھلا دربار اے

اوہ غماں دیو ماریو او چنگے ماڑے ساریو
اوہ بڑا من ٹھار اے اوہ کھلا دربار اے

زاہد نوں گل لا لیا تے جدوں بلوا لیا
میں جانا سر بھار اے اوہ کھلا دربار اے

Marfat.com

✿

اوگنہاراں دِیاں مکیاں اج انتظاریاں
عرشی پروہنے دیاں آئیاں سواریاں

پائی دہائی غریباں ہو گیاں ساڈیاں عیداں
سنیاں گئیاں عرشاں تے ساڈیاں زاریاں

تک کے اوہ روپ نورانی ہو گئی خلقت دیوانی
سوہنیاں سوہنیاں شکلاں بھل گئیاں ساریاں

اپنے گھر بار سجاوٗ اوہدا میلاد مناوٗ
مدنی دے ڈھولے گاوٗ اج سیاں ساریاں

اوہدیاں جو بن گئیاں اوسے دیاں ہو کے رہیاں
قسمتاں اوہناں دیاں آقاؐ سنواریاں

دکھاں نے پائے گھیرے کجھ وی نئیں پلے میرے
سر تے گناہاں دیاں پنڈاں نیں بھاریاں

اک دن اوہ دن وی اوناں سوہنے نے کول بلاوناں
کر کے بیٹھا ہاں یارو میں وی تیاریاں

Marfat.com

مل جاوے اذن حضوری حسرت ہو جاوے پوری
جا پہنچاں روضے ولے مار اڈاریاں

جنت دا زینہ ویکھاں سوہنا مدینہ ویکھاں
رحمت دیاں چھلاں دیوچہ لاواں میں تاریاں

روضے دے گردے گھمیئے روضے دی جالی چمیئے
مک جاون سینے دیاں سب بیقراریاں

گنبد دی چھانویں جیندے آبِ زم زم جو پیندے
اوہناں دے کول نہ آون مڑ کے بیماریاں

خورے اوہ کد آ جاوے میری قسمت چمکا جاوے
کھول کے اکھاں دیاں بیٹھا ہاں باریاں

روضے نوں رہندا تکدا، تکدا کدی نہ تھکدا
پلکاں نال دیندا جا کے در تے بہاریاں

ٹھر جاوے سڑدا سینہ ویکھاں میں شہر مدینہ
ایسے آسے میں زاہد عمراں گزاریاں

Marfat.com

❀

سیّدی مرشدی یا نبیؐ یا نبیؐ
مینوں وی دید دی خیر پاؤ کدی

سوہنے دے ذکر دی سوہنی محفل سجی
ایتھے ہونی اے سوہنے دی جلوہ گری

مشکلاں دور کردا اے نام آپؐ دا
تیری مشکل وی ہووے گی حل کہہ تے سہی

آپؐ دے نام وچہ رحمتاں برکتاں
جیہڑا جپدا رہیا گل اوہدی بنی

جہنے وی آپ دا پایا اے اوسطہ
جھولی رحمت تھیں اللہ نے اوہدی بھری

تاں درروداں دے گجرے بنائے نے میں
میرے گھر آوے گا کملی والا نبیؐ

Marfat.com

ہر گھڑی نعت سوہنے دی پڑھدے رووَ
قبر وچہ ایسے دی ہووے گی روشنی

منکراں نے تے سڑ سڑ مری جاوناں
عاشقاں کہندے رہناں ایہو ہر گھڑی

ہے ایہہ زاہدؔ نیازی غلام آپؐ دا
ایہنوں ہو جاوے دربار دی حاضری

Marfat.com

❀

خیالاں توں اُچا مقام آپؐ دا اے
ہر اک نام توں سوہنا نام آپؐ دا اے

جیہڑا کامیابی دے ول لے کے جاندا
ذرا پڑھ کے ویکھو پیام آپؐ دا اے

خدا تے خدا دے فرشتے فلک تے
ہے پڑھدے درود و سلام آپؐ دا اے

ایہہ گھٹ اے بھلا شان میرے نبیؐ دی
کہ نامِ خدا نال نام آپؐ دا اے

ایہہ توں میں بھلا کیہڑی گنتی چہ آیے
کہ جبریلؑ وی جد غلام آپؐ دا اے

سدا لکھدا پڑھدا اہاں نعت آپؐ دی میں
میرے تے کرم صبح و شام آپؐ دا اے

Marfat.com

اوہنوں عاشقاں دی ملے بادشاہی
جیہڑا سچے دل تھیں غلام آپؐ دا اے

نہ ملیا اے اج تک نہ ملنا کسے نوں
جو رتبہ اے ماہِ تمام آپؐ دا اے

جو پتھر دلاں نوں وی کر موم دیوے
اوہ سَچّا تے سُچّا کلام آپؐ دا اے

زمانے نوں عشق و محبت دی زاہدؔ
جو دیوے خماری اوہ جام آپؐ دا اے

قطعہ

جدوں پیر طیبہ دے راہواں چ رکھیں
مینوں یاد اپنی دعاواں چ رکھیں

کریں عرض زاہدؔ نیازی دے ولوں
شہا ایہنوں اپنے گداواں چ رکھیں

Marfat.com

❀

مقدر جیہدا وی جگاؤندا اے، سوہنا
اوہنوں دید دی خیر پاؤندا اے سوہنا

سجاؤندا اے سوہنے نبیؐ دی جو محفل
نصیباں نوں اوہدے سجاؤندا اے سوہنا

میں اخلاق دی انتہا آکھناں ہاں
کہ دشمن لئی چدراں وچھاؤندا اے سوہنا

ابو جہل دے ہتھاں وچہ کنکراں نوں
اشارے تھیں کلمہ پڑھاؤندا اے سوہنا

درودواں دیاں بھیج دے ڈالیاں جو
اوہناں تائیں در تے بلاؤندا اے سوہنا

اشارے تھیں فلکاں دا چن توڑ دیندا
تے فیر جوڑ کے وی وکھاؤندا اے سوہنا

نمازِ علیؓ واسطے ڈُبیا ہویا
اوہ سورج وی واپس بلاؤندا اے سوہنا

میرے ورگے پاپی نوں زاہد بنا کے
غلامی دا سر تاج پاؤندا اے سوہنا

Marfat.com

گناہاں دی میں جان داہاں سزا اے
گنہگاراں دا مصطفیٰؐ آسرا اے

دلاں تائیں مہکائی جاندی اے جیہڑی
یقیناً مدینے دی ٹھنڈی ہوا اے

خطا کار میرے جئے سب بخشے جانے
کہ شافعِ محشر حبیبِ خداؐ اے

یتیمو مبارک یتیمی تساں نوں
یتیماں دا حامی نبیؐ آ گیا اے

محمد ﷺ دے نقش قدم تے ہی چلناں
خدا تیک لے جاندا ایہہ راستہ اے

میرے جئے نوں دنیا تے پچھدا نہ کوئی
کرم مصطفیٰؐ دا تے ماں دی دعا اے

Marfat.com

میری راہ وچ اکھیاں وچھاوندے نے لوکی
غلامیٔ آلِ نبیؐ دا صلہ اے

کرم ہووے جس تے حبیب خدادا
اوہو جا کے سوہنے دا در دیکھدا اے

بلاوندا نہ اوندا اے خواباں چہ میرے
خدا جانے میتھوں کی ہوئی خطا اے

جو عزت تے شہرت میرے حصے آئی
ایہہ زاہد فقط صدقۂ مصطفیٰؐ اے

Marfat.com

سوہنیاں گلاں لج پال دیاں
سر توں بلاواں آئیاں ٹال دیاں

قاصداں دے ترلے تے واسطے میں پاواں کیوں
دل دیاں لوکاں تائیں جاجا سناواں کیوں
سوہنے نوں خبراں میرے حال دیاں

در دے سوالیاں نوں آپ اوہ رجاوندے نیں
ودھ کے اوقات نالوں خیر جھولی پاوندے نیں
منگتی میں اوسے لجپال دیاں

سوہنے دے دوارے ہتھ بنھ کے تے کھڑا رئیں
بھجیاں نگاہواں ہون لباں توں نہ کجھ کہیں
روضے تے لوڑاں نئیں سوال دیاں

Marfat.com

اپنے غلام اتے کرم کمایا اے
اپنے توں پہلاں اوہنوں جنت پچایا اے
ہونی آں ریساں نئیں بلالؓ دیاں

آقاؐ منظور کرو میرا وی سلام جی
حاضری لئی روندا رہندا آپؐ دا غلام جی
چٹھیاں بھیجو ایسے سال دیاں

سوہنیاں دوارے تے غلام کدوں آوے گا
روضے دا ایہہ آن کے دیدار کدوں پاوے گا
ہوآئیاں در توں میرے نال دیاں

زاہد اُتے آقاؐ ایہہ وی کرم کماوناں
حشر دیہاڑے ایہدے تائیں بخشواوناں
گولی میں آقاؐ تیری آل دی آں

Marfat.com

شاناں مرے نبیؐ دیاں سب توں نرالیاں
قدسی وی آ کے چمدے نیں روضے دی جالیاں

دوزخ نئیں جاوے گا کوئی سرکارؐ دا غلام
اللہ دے نال سوہنے نے گلاں مکالیاں

بن ٹھن کے اونہاں تائیں اے جنت اڈیکدی
آقاؐ دیاں نے محفلاں جنہاں سجالیاں

قبراں چہ وی اونہاں دیاں ہووے گا چاناں
جنہاں نے تیرے ناں دیاں بتیاں نے بالیاں

اونہاں نوں سوہنا آن کے دیندا اے زیارتاں
بھیجن دروداں دیاں جو دن رات ڈالیاں

منگتے جو در تے آئے اوہ بن گئے نے شہنشاہ
لج پال میرے ایسیاں لجاں نے پالیاں

Marfat.com

مل گئی گناہگار نوں نسبت حضورؐ دی
میتھوں تے نئیوں جاندیاں خوشیاں سنبھالیاں

اج تیک اوس بوہے توں خالی نہ کوئی گیا
عرضاں جدوں وی کیتیاں در تے سوالیاں

زاہد نیازی ویکھ لاں روضہ حضورؐ دا
اس آرزو نے سینے چ اگاں نے بالیاں

قطعہ

ایہہ چاوندائیں خاصاں کہ عاماں چ رکھیں
خدایا نبیؐ دے غلاماں چ رکھیں

تے مصروف زاہد نیازی نوں مولا
ہمیشہ دروداں سلاماں چ رکھیں

Marfat.com

تیرا لے کے ناں میں سوہنیاں وچہ جگ دے موج کراں
میں سوہنیا سوہنا ناں تیرا چم چم اکھیاں تے لاں

ایہہ میں وی تے ہاں جان دا مینوں خبر ہے جو میں ہاں
میرے عیب نہ ویکھیں سوہنیا ہتھ جوڑ کے عرض کراں

ستے لیکھ جگا جا آن کے کدی میریاں سن عرضاں
کدی پھیرا پا جا سوہنیا تینوں واسطہ رب دا پاں

تک تیریاں کرم نوازیاں صدقے قربان ونجاں
پئیاں ہوون سو سو عزتاں میں جس پاسے وی جاں

رئی جنگل بیلے لبھدی نئیں چھڈیا شہر گراں
میرے دل وچہ ماہی وس دا میں ڈھونڈ دی باہر پھراں

ہووے شہر نبیؐ دی حاضری ہووے روضے دی چھاں
اک رہ جائے یاد حضورؐ دی باقی سب کجھ بھل جاں

Marfat.com

سلطان مدینے والیا سن میریاں وی عرضاں
حسنینؓ دا صدقہ منگناں میں وچہ مدینے تھاں

نبیؐ ہور وی آئے جگ تے شاناں لے رب توں بڑیاں
تیرے جیہا نہ کوئی دوسرا ایں مکدی گل مکاں

مکی مدنی آقاؐ دیاں دھماں گھر گھر وچہ پئیاں
جس پاسے قدم ٹکاوندے رُتاں اون بہار دیاں

کوئی حبشوں روموں مصروں آئیاں چل کے باندڑیاں
ایسا یار دا جلوہ ویکھیا نئیں مڑ کے گھر گئیاں

نبھ جان پریتاں میریاں میں تیری ہو کے مراں
شالا مردے دم تک تیریاں راں کردی نوکریاں

کیتی اے زاہدؔ عرض جو ہووے پوری کر دے ہاں
ساہ ہوون میرے آخری میں فیر وی نعت پڑھاں

Marfat.com

قطرہ کرم دا کوئی میں ول وی میرے سائیاں
دیدار دی میں پیاسی بوہے تے تیرے آئیاں

اوہناں نوں حشر تیکر رہنا سرور اس دا
نظراں دے نال جہنوں ساقی مرے پلائیاں

سوہنے دے عاشقاں نے ہر چیز وار چھڈی
میں پیار تھیں اوہناں نوں نعتاں جدوں سنائیاں

ایویں تے نئیں بٹھاوندے اکھیاں تے نظراں والے
محبوبِ کبریا دے سنگ یاریاں نیں لائیاں

قسمت چ میری لکھ دے طیبہ دی زندگانی
میتھوں نہ جریاں جاون روضے دیاں جدائیاں

سوہنےؐ دے منکراں نوں جا آکھدے توں زاہدؔ
شاناں نبیؐ دیاں نے اللہ مرے ودھائیاں

Marfat.com

فیر آئی یاد مدینے دی دل سینے اندر ہلیا اے
سرکارؐ دا کوئی دیوانہ سرکارؐ دے در تے چلیا اے

میرے آقاؐ کرم کماون گے سانوں قدماں وچہ بلاون گے
محبوبِ خدا دے روضے تے پیغام اساں وی گھلیاں اے

دن رات خزانے ونڈ دے نیں سرکارؐ مدینے وچہ ہر دم
پھڑ کاسہ حاکم ویلے دا اوتھے سنگ فقیراں رلیا اے

کوئی میرا اشالا آن پچھے میرے بیلی اگوں ایہہ آکھن
اوہ چڑدا مدینے ٹر گیا اے اج تیکر مڑ نہ ولیا اے

اوہدی ریس نئیں کوئی کر سکدا اوہدی ریس نئیں کوئی ہو سکدی
لجپال مدینے والےؐ دے جیہڑا ٹکڑیاں اُتے پلیا اے

نہ ایویں خواب وکھا سانوں نہ حشر توں مول ڈرا سانوں
ساڈے لئی زاہد کافی اے سرکارؐ دا بوہا ملیا اے

Marfat.com

اللہ دا کرم ہویا جاواں صدقے نصیباں دے
اللہ دا حبیبؐ آیا کم بن گئے غریباں دے

نبیاں دا پیر آیا ہوئے جگ تے سویرے نیں
بدر منیر آیا مکے ازلی ہنیرے نیں

دساں جبریلؑ کیویں میلاد منایا اے
اک جھنڈا کعبے تے دوجا عرشاں تے لایا اے

سوہنےؐ دی کی شان دساں قرآن چہ آیا اے
نبیؐ تے درود پڑھو اللہ خود فرمایا اے

ربا ایہہ دعاواں نیں اس پر تقصیر دیاں
سوہنے دے دوارے تے ساہنواں ہون اخیر دیاں

کیساں ہون گیاں اوہ گھڑیاں سرور دیاں
جالیاں چماں گے جدوں جا کے حضورؐ دیاں

اکو ہے دعا زاہدؔ کجھ ہور نئیں چاہی دا
میں وی روضہ ویکھ لواں کدی عرشاں دے راہی دا

Marfat.com

کریماں سوہنیا میرے تے کردے ایہہ عطا جلدی
در و دیوار روضے دے شہا مینوں وکھا جلدی

درودا‌ں تے سلاماں دے پڑھاں نغمے مواجہہ تے
بلا جلدی بلا جلدی بلا جلدی بلا جلدی

نبیؐ دا واسطہ بے حد ضروری اے دعا اندر
خدا دی بارگاہ وچہ پہنچ جاندی اے دعا جلدی

بڑی حسرت اے جیوندے جی ترے دربار وچہ آواں
جدوں روضے تے پہنچاں میں تے آجاوے قضا جلدی

توں کر بیٹھا ایں اپنی جان تے جے ظلم تاں کیہ اے
گنہگارا میرے محبوبؐ دی چوکھٹ تے آ جلدی

گناہاں نھیر پایا اے کتے رستہ نہ بھل جانواں
رُخِ پُر نور اُتوں نور دا پردہ ہٹا جلدی

تیرے محبوبؐ دے راہیں تیرے تک اونا چاؤناں ہاں
مینوں محبوبؐ دے رستے اتے مولا چلا جلدی

تمنا ایں جے قربِ مصطفیٰؐ دی تینوں اے زاہد
درودِ پاک دا نغمہ لباں اُتے سجا جلدی

Marfat.com

اللہ تیرے جیہا کوئی نہ بنایا مدنی کریم سوہنیاں
ہور نبیؐ وی جگ تے آئے
بڑے بڑے رتبے وی پائے
پایا تیرا کسے ہورنے نہ پایا مدنی کریم سوہنیاں
کی گورے تے کی نے کالے
اچے اچے شملیاں والے
تساں سبھناں دا مان ودھایا مدنی کریم سوہنیاں
میں تتڑی دے عیب نہ پھولیں
رحمت دا دروازہ کھولیں
تیرے بوہے تے میں سیس جھکایا مدنی کریم سوہنیاں
سارے نبیؐ نیں بلے بلے
تیرے سوا عرشاں دے ولے
میرے اللہ نے نئیں کسے نوں بلایا مدنی کریم سوہنیاں
اُچیاں سُچیاں شاناں والے
تیرے سوا مینوں کون سنبھالے
جگ دے دکھاں مینوں بڑا اے ستایا مدنی کریم سوہنیاں
زاہد ہے ایہہ کرم نوازی
بھلیا نئیں میں اپنا ماضی
دم دم رب دا میں شکر بجایا مدنی کریم سوہنیاں

Marfat.com

❀

میرے لباں تے جس ویلے اوہدی نعت ہندی اے
اللہ دی رحمت دی برسات ہندی اے

مشکل مینوں مشکل وچہ پاوے بڑی مشکل اے
مشکل توں بچاون لئی اوہدی ذات ہندی اے

دنیا دیاں شاہاں توں چنگا اے سوہ ونہہ ربّ دی
جیہدی جھولی چ طیبہ دی سوغات ہندی اے

اوہدے ذکر چ گزرے جو دن عید دا ہوندا اے
اوہدی یاد چ لنگھدی جو شبرات ہندی اے

اوہدی یاد چ اکھیاں چوں اتھرو جیہڑے وگدے نیں
ایہہ عشق محمد ﷺ دی سوغات ہندی اے

انج لگدا جیویں زاہدؔ دن مڑ کے نکل آیا
سرکارؐ دے روضے تے جدوں رات ہندی اے

Marfat.com

❀

اُچیاں نیں شاناں سرکارؐ دیاں
سوہنے مٹھل من ٹھار دیاں
عاصیاں لاچاراں تائیں گل نال لاوناں
در دے سوالیاں نوں خیر جھولی پاوناں
ریتاں نے تیرے گھر بار دیاں
اکدن تے سوہنا ساڈا کرم کماوے گا
اللہ داحبیب سانوں در تے بلاوے گا
لکیاں نے تاہنگاں دربار دیاں
اوتھے بے زباناں نے وی گرداں جھکائیاں نے
کنکراں وی نبیؐ دیاں دتیاں گواہیاں نے
جرأتاں نے کیہنوں انکار دیاں
خیر پاویں رحمتاں دے سوہنیا خزینے دی
حاضری رئے ہندی میری مکے تے مدینے دی
عرضاں نے ایہو گنہگار دیاں

Marfat.com

ڈور نوں وی ویکھدے نیں آپ قریب توں
کوئی چیز اوہلے نیئوں اللہ دے حبیبؐ توں
سوہنےؐ نوں خبراں عرشوں پار دیاں

اپنی حیاتی دیاں دُکھاں دے ستائے ہاں
درداں غماں دے مارے تیرے بوہے آئے ہاں
منگدے ہاں خیراں تیرے پیار دیاں

گل سن عشق دیاں جھلیاں سودائیاں دی
اونہاں نوں نئیں لوڑ پیندی کدی وی دوائیاں دی
مرضاں جنہاں نوں لگیاں پیار دیاں

زاہدؔ نیازی کدوں منگدا اے دولتاں
ناں منگاں سوہنیا میں جگ دیاں شہرتاں
مینوں تے بھکھاں نیں دیدار دیاں

Marfat.com

❀

عاشقاں جشن منایا اوہدے عاشقاں جشن منایا
دنیا تے محبوب خدا دا اج تشریف لیا یا
عرشیاں رل کے عرش سجایا سوہنے دا میلاد منایا
کعبے دی چھت تے جبریل نے خود جھنڈا لہرایا
عاشقاں جشن منایا
ہور نبیؑ وی جگ تے آئے بڑے بڑے رتبے وی پائے
سب نبیاں توں اچا رتبہ میرے نبیؐ نیں پایا
عاشقاں جشن منایا
مولا اپنی رحمت کردے سب دی خالی جھولی بھردے
جیہڑا وی محبوبؐ تیرے دی محفل دیوچہ آیا
عاشقاں جشن منایا
ہجر چہ سڑدا رہندا سینہ ویکھ لواں مڑ شہر مدینہ
سوہنے نبیؐ دے صدقے کردے پوری آس خدایا
عاشقاں جشن منایا
زاہد تے وی کرم کماویں اوہناں نوں وی کول بلاویں
جنہاں نعرے لا لا تیری محفل نوں گرمایا
عاشقاں جشن منایا

Marfat.com

❀

ساڈی ضرورتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
دل والی حسرتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
کہندا ابشر اے کوئی من دا اے نور کوئی
جدکہ حقیقتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
کیہ ہویا ایس واری نئیں پہنچیا مدینے
میریاں نیتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
بوجہل بے خبر اے اوہنوں پتہ کی ہووے
مٹھی چہ کنکراں نوں سرکارؐ جان دے نیں
بن منگیاں مل رئی اے ہر شے درِ نبیؐ توں
در دے سوالیاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
میلاد مصطفیٰؐ دا جیہڑے منارئے نیں
اپنے سب عاشقاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
زاہد تیری سمجھ وچہ نئیں اونیاں کدی وی
جہناں حقیقتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

Marfat.com

کم چنگے میں کیتے نیں کد سوہنیا
تیرے لطف و کرم دی نئیں حد سوہنیا

میرے پلے دیوچہ نے گناہ ای گناہ
تیری رحمت دے کولوں نئیں ودھ سوہنیا

لنگھ نہ جاوے کتے زندگی روندیاں
تیرے روضے تے آواں گا کد سوہنیا

روح میری قبض ہو جاوے بس اس گھڑی
پہنچ جانواں مدینے چ جد سوہنیا

آپ دی گل اللہ وی نئیں موڑ دا
تیرا فرمان ہے مستند سوہنیا

آپؐ دے جیہڑا دربار وچہ آ گیا
اوہنوں بخشش دی مل گئی سند سوہنیا

Marfat.com

آپؐ دی ذات توں جنہاں مونہہ موڑیا
اوہنوں اللہ نے وی دتا ردّ سوہنیا

ایہہ حضوری داہر وار بن دی سبب
آپ دی نعت پڑھدا ہاں تد سوہنیا

میں غلام آپ دا ہاں مینوں کدھرے وی
کرنئیں سکدا کوئی مسترد سوہنیا

عرض کردا اے زاہدؔ نیازی تیرا
مینوں وی اپنے قدماں چہ سد سوہنیا

قطعہ

آمنہؓ دا لال آ گیا
سوہنا لج پال آ گیا

نفرتاں دی اگ بجھ گئی
جھوٹ تے زوال آ گیا

Marfat.com

❀

حق تعالیٰ دا پیارا کملی والاؐ آ گیا
امنہ بی دا دلارا کملی والاؐ آ گیا

بے کسو بے چاریو رحمت تھیں دامن بھرلوو
عاصیاں دا بن کے چارہ کملی والاؐ آ گیا

ہوراس توں ودھ کے سوہنا جگ تے اوناں نئیں کوئی
کر لوو رج رج نظارہ کملی والاؐ آ گیا

مشکلاں نوں پئی سی مشکل جہناں دے اون تے
ہو گیا اُس دا اتارا کملی والاؐ آ گیا

جس دی آمد تے خدا نے پت ونڈے جگ تے
اوہ یتیماں دا سہارا کملی والاؐ آ گیا

وچہ مدینے عاصیاں دی مغفرت دے واسطے
کھل گیا زاہدؔ دوارہ کملی والاؐ آ گیا

Marfat.com

❀

دروداں دے تحفے سلاماں دے تحفے
قبول آقاؐ کرناں غلاماں دے تحفے

تساں جاچ دسی اے شعراں دی مینوں
تے فیر کیوں نہ بھیجاں کلاماں دے تحفے

محبت ہے بس شرط ذکرِ نبیؐ دی
اوتھے پہنچ جاندے تماماں دے تحفے

ادب جیہڑا کردا اے آلِ نبیؐ دا
اوہنوں ملنے کوثر توں جاماں دے تحفے

خدا ہر گھڑی آپ وی بھیج دا اے
حبیبؐ اپنے تائیں سلاماں دے تحفے

خدانے وی جَآءُوْكَ فرما کے دسیا
حبیباؐ ایہہ تیرے غلاماں دے تحفے

اوتھے مُل عقیدت دا پیندا اے زاہد
اوہ نئیں ویکھدے خاصاں عاماں دے تحفے

Marfat.com

اتھے نہ کرے کوئی اغیار دیاں گلاں
سانوں چنگیاں لگدیاں نیں دلدار دیاں گلاں

یا ذکر کرے کوئی اوہدے نوری مکھڑے دا
یا چھیڑے اوہدی زلفِ خمدار دیاں گلاں

وچہ ہجر وی آجاوے سانوں کیف وصل والا
اج کوئی کرے اوہدے دیدار دیاں گلاں

بے چین نہ ہو جاوے میرا یار کِتے سن کے
دسیو نہ کوئی جا کے بیمار دیاں گلاں

ایہہ عشق دی کھیڈ ایسی جت ہار نئیں جیہدے وچ
عاشق نئیں کدی کردے جت ہار دیاں گلاں

جیہڑے یار دے چنڈے نیں اوہ بیٹھ کے گلی وچہ
کر لیندے نیں عرشاں توں وی پار دیاں گلاں

Marfat.com

جے بھل کے کدی مینوں غم آن ستاوندے نیں
میں چھیڑ کے بہہ جاناں غمخوار دیاں گلاں

کنج کیتا سی سوہنے نیں اقرار سنا مینوں
دسے نہ کوئی آ کے انکار دیاں گلاں

نئیں رہندی خبر مینوں دن رات دی اے زاہد
چھڑ جاندیاں نیں میرے جدیار دیاں گلاں

Marfat.com

کرم ایسا کمایا سیّداں نیں
مینوں لکھ دا بنایا سیّداں نیں

کدی حق سچ دا دامن ناں چھڈیں
سبق ایہو پڑھایا سیّداں نیں

نصیبا گہری نیندے سوں گیا سی
کرم کر کے جگایا سیّداں نیں

ایہہ دنیا رب نے سوہنی بنائی
مگر ایہنوں سجایا سیّداں نیں

کوئی قرآن اِنج پڑھ کے سناوے
جیویں پڑھ کے سنایا سیّداں نیں

خدا دے دین نوں زندہ کرن لئی
جگر دا لہو پلایا سیّداں نیں

خزانہ درد دی دولت دا یارو
مری جھولی چ پایا سیّداں نیں

مینوں زاہد نہ کوئی جان دا سی
میرا جھنڈا جھلایا سیّداں نیں

Marfat.com

❀

مستقبل تے میریاں نظراں خبراں رکھاں حال دیاں
شاہ لاثانیؒ دی منگتی گولی ظفر اقبال دیاں
جدھر وی ٹرجاناں ہاں مین دنیا ناز اٹھاوندی اے
رب دی سونہہ ایہہ رحمتاں برکتاں ہین نبیؐ دی آل دیاں
اک نقش لاثانی دوجے نقشہؒ نقش لاثانی
تیجے فخر لاثانی نے دُھماں میرے لج پال دیاں
اک نہ اک دن کرم نوازی ہو جاندی اے مرشد دی
آساں والے دیوے جیہڑیاں رہندیاں نے نت بالدیاں
عرس ہے نقش لاثانی دا چاء چانواں نوں چڑھیا اے
سب تیاریاں کر دے پھردے آپ دے استقبال دیاں
انشاء اللہ مرشد دے سنگ شہر مدینے جانواں گے
اُمیداں آساں نے بڑیاں مینوں ایسے سال دیاں
میری تے اوقات نہ کوئی میں بس ایہہ گل جان داہاں
کرم نوازیاں رہندیاں زاہد میرے تے لج پال دیاں

Marfat.com

ماں

دھماں پیاں نے جو میرے ناں دیاں
سب دعاواں ہین میری ماں دیاں

ماں تے دوجا ناں ایں اللہ پاک دا
بہتیاں گلاں نئیں مینوں آندیاں

ماں جے رُس جاوے تے رب رس جاوندا
کنیاں اُچیاں ہین شاناں ماں دیاں

شالا وچھڑے نہ کسی دی ماں کدی
ایہہ جدائیاں ویکھیاں نئیں جاندیاں

Marfat.com

جنتاں دی چھاں نہ ہووے گھر چہ جے
ایہہ بہاراں وی نے وڈھ وڈھ کھاندیاں

بخش ایہہ توفیق مینوں یا خدا
خدمتاں کردا رہواں میں ماں دیاں

خدمتاں زاہدؔ نیازی ماں دیاں
بندے نوں جنت دیوچہ لے جاندیاں

Marfat.com

رُباعیاں

Marfat.com

اللہ خالق تے مالک جہان دا اے کردا کسے دا جیون ہنیر کوئی نئیں
کدوں لوڑ اے اوس نوں پتہ سارا اودوں دے دیندا کردا دیر کوئی نئیں
اللہ پاک دے بوہے توں آ منگے ویکھی خوشیاں دی جھنے سویر کوئی نئیں
زاہدؔ بلا تخصیص اوہ دیوے سب نوں اوہدے در تے ناں تے فیر کوئی نئیں

کملی والیاؐ عربیا شہنشاہا کردے کرم نمانے دے حال اُتے
پیدا کیتا بے مثل خدا تینوں کوئی مثل نئیں تیری مثال اُتے
نئیں کوئی ہور کریم کہ نظر رکھے جو سوالی دے ہر اک سوال اُتے
میرا کم کوئی زاہدؔ نئیں اڑ سکدا بڑا مان ہے مینوں لج پال اُتے

کدی انج نئیں ہویا دعا میری پہنچی ہووے نہ باب قبول تیکر
مقصد زندگی میری دا ہویا پورا جد میں پہنچیا روضۂ رسول تیکر
سر دے کے مولا حسینؓ دسیا کدی چھڈیں نہ اپنے اصول تیکر
تینوں جنت دی لوڑ جے ہے زاہد آ جا چلیئے درِ بتول تیکر

Marfat.com

انبیاء وی خواہشاں رے کر دے کملی والےؐ دے کِتے غلام ہندے
کملی والے دے جیہڑے غلام ہندے اوہناں اتے خدا دے انعام ہندے
جیہڑے جھکدے درِ بتول اُتے ہتھ وچہ اوہناں دے کوثر دے جام ہندے
کاش روضۂ رسول تے اے زاہد پڑھ دے اسیں درود سلام ہندے

مولا تیرے خزانے وچہ کمی کوئی نئیں خیر رحمت دی جھولی وچہ پائی رکھیں
جیدا رواں میں تیرے محبوبؐ دا ناں میری قسمت ہمیشہ چمکائی رکھیں
ذکرِ نبیؐ دیاں رحمتاں برکتاں تھیں میری قبر نوں خوب مہکائی رکھیں
صدقہ سوہنے حبیبؐ دا حشر اندر گل زاہد دی مولا بنائی رکھیں

پہلاں کسے دا نظر منظور ہو جائیں تے کسے دی نظر چہ چجنا ئیں
کسے کامل دے ہتھاں وچہ ہتھ دیدے رنگ عشق والا آپ رچنا ئیں
جیہدے سر تے سائیں نہ کوئی ہووے اوہنے نفس کمینے توں بچنا ئیں
متھا مرشد دے بوہے تے ٹیک زاہد بھانبڑ عشق والا ایویں مچنا ئیں

Marfat.com

درِ مصطفیؐ تے صبح و شام نوری وار و وار نے ستر ہزار اوندے
جیہڑے اک واری اوتھے آ جاندے مڑ کے اوہ نئیں دوسری وار اوندے
کملی والے دے نظر منظور نے اوہ روضے پاک تے جو گنہگار اوندے
مدنی آقاؐ دا کرم سبحان اللہ زاہدؔ جئے عاصی بار بار اوندے

اوہدے لیکھاں دی کرے گا ریس کیہڑا کرم جیہدے تے آقاؐ حضورؐ کردے
کڈھ کے عاصی نوں کفر دے نھیریاں چوں سینے لاوندے تے نورو نور کردے
میرے آقاؐ غلاماں دے سراں اُتوں سائے دُکھاں تے غماں دے دور کردے
زاہدؔ نبیؐ دے نام دی جپ مالا کرم ویکھیں فیر کیسا حضورؐ کردے

جھولی رحمت تھیں بھرنی جے چاؤناں ایں ذکر نبیؐ دی بزم سجاتے سہی
تیرے روگ ہمیشہ لئی مک جاسن کملی والے نوں حال سناتے سہی
تیریاں مشکلاں نوں مشکل پے جانی نعرہ مشکل کشا دا لاتے سہی
بھل جاویں گا جنت توں اے زاہدؔ ذرا شہر مدینے نوں جاتے سہی

Marfat.com

دن رات جو آقاؐ تقسیم کر دے ایسے ربی خزینے دی خیر ہووے
جدوں جی کردا در توں منگ لیناں میرے جئے کمینے دی خیر ہووے
زاہد پھلاں تے کلیاں نوں مہک مل گئی اوہدے پاک پسینے دی خیر ہووے
اپنے قدماں چہ سدلے عاصیاں نوں تیرے سوہنے مدینے دی خیر ہووے

پنجتن پاک دے نال توں پیار پالے جے نہ پہنچیں توں پار تے مینوں پھڑلیں
مولا علیؑ دے نام دا مار نعرہ جے بیڑی دوے نہ تار تے مینوں پھڑلیں
ہوکا دے خاں سیّدہ فاطمہؓ دا گھر نہ بنے گلزار تے مینوں پھڑلیں
زاہد مولا حسینؓ دے واسطے تھیں ٹھنڈی ہووے نہ نار تے مینوں پھڑلیں

تخت وتاج نوں رکھدے نیں ٹھوکراں تے کملی والے دے جیہڑے دربار گئے نیں
زندہ رہنے نے اوہناں دے نام جیہڑے اوہدیاں یاداں چہ زندگی گزار گئے نیں
کملی والے دے کرم دے آئے ہُلّے پل وچہ میری حیاتی سنوار گئے نیں
خوشبو راہواں دی دسدی اے آپ زاہد ایتھوں لنگھ کے ہنیں سرکارؐ گئے نیں

Marfat.com

غمخوار حضورؐ دی ذات باجھوں ہے کوئی ہور جے جگ وچہ تاں لکھدے
جے کوئی پُچھے حسین ترین رشتہ بِلا جھجک توں لفظ اک ماں لکھدے
جو گستاخ بے ادب حضورؐ دا اے اپنے آپ نوں اوس توں پراں لکھدے
تیرے دکھ مک جان گے اے زاہدؔ اِک چٹھی حضورؐ دے ناں لکھدے

در تے آئے سوالی نوں ملے فوراً اوتھے گل نہ کل تے اج دی اے
مدنی آقاؐ دی کملی توں جاں صدقے عیب عاصیاں دے جیہڑی کج دی اے
اوہ سردار ہر اک سردار دا اے تے سرداری بس اوہنوں ای سج دی اے
عربی شہنشاہؐ توں زاہدؔ جاں صدقے لج پالے جو میں جئے بے لج دی اے

دشمن تائیں وی دوے دعا جیہڑا کوئی سخی نئیں آقا کریمؐ ورگا
طیبہ پاک دے گلی محلیاں وچہ مزہ اوندا اے باغِ نعیم ورگا
رکھے ہتھ یتیماں دے سراں تے جو اوناں نئیں کوئی دُرِّ یتیم ورگا
جگ تے ہویا نہ ہوناں ایں اے زاہدؔ میرے آقاؐ رؤف رحیم ورگا

Marfat.com

جناب محمد زاھد نیازی نقشبندی کا

تیسرا مجموعۂ نعت

یہ کوچۂ حبیب ﷺ ہے

(زیرِ طبع)

جس میں مدینہ شریف حاضری کے موقع پر کہی گئیں کیف آور
اور وجد آفرین نعتیں شامل ہیں۔

جناب محمد زاھد نیازی کی پہلی کتاب

سرکار کی گلی تک

جس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے

ناشر

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

الحمد مارکیٹ اُردو بازار / گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

کیوں نہ دنیا ہو میری دیوانی
میں ہوں زاہد فقیر لاثانی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔گنج بخش روڈ۔لاہور

Marfat.com